حافظ عبدالرحمن مدنی حفظہ اللہ کا ایک فکر انگیز خطاب

خاندانی منصوبہ بندی

اُمت مُحمد صلی اللہ علیہ وسلم کا قتل

www.KitaboSunnat.com

جمع و تدوین

ابو سیاف اعجاز احمد تنویر

EXPIRE

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاندانی منصوبہ بندی

امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا قتل

کتاب نمبر 1242
مکتبہ دار العلوم المحمدیہ
... لاہور

ابو سیاف اعجاز احمد تنویر

دار الاندلس
مرکز القادسیہ 4- لیک روڈ نزد چوبرجی لاہور
فون 7231106-7240940

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب

خاندانی منصوبہ بندی

اُمت محمد ﷺ کا قتل

جمع و تدوین

ابو سیاف اعجاز احمد تنویر

کمپوزنگ .... عبدالقدوس

تعداد .... ایک ہزار

اشاعت اول .... ستمبر 2002ء

ناشر .... دارالاندلس

قیمت ....

ملنے کا پتہ

4۔لیک روڈ چوبرجی لاہور، فون: 7230549-7231106

نیز جماعۃ الدعوۃ پاکستان تمام کے مقامی دفاتر سے بھی دستیاب ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاندانی منصوبہ بندی

امت محمد ﷺ کا قتل

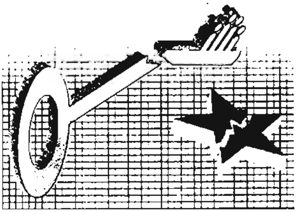

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلمات چند

جس کمرے میں بیٹھ کر کام کرتا ہوں ۔ اس کے ساتھ والے کمرے میں ریکارڈنگ انچارج اورنگزیب بھائی مختلف علماء کی تقاریر لگائے رکھتے ہیں۔ وہاں سے ہی محترم پروفیسر حافظ عبدالرحمٰن مکی صاحب کی تقریر کی آواز آ رہی تھی۔ میں نے بڑے انہماک سے ساری گفتگو کو سنا۔ تقریر میں موجودہ حالات کی بڑی شاندار اور بھرپور انداز میں عکاسی بھی تھی اور دعوت اسلام کی غمازی بھی۔ جس میں انذار بھی تھا اور تبشیر بھی۔ خوفناک سازشوں کا تذکرہ بھی تھا اور منافقین کے دجل دغدر کا بیان بھی۔ عوام الناس کے لیے انتباہ بھی تھا اور حکام الناس کے لیے کلمہ حق بھی۔ غیروں کے ظلم وستم کے خلاف آواز بھی تھی اور اپنوں کی بے وفائی کا شکوہ بھی۔

سننے والے جانتے ہیں کہ **بِفَضْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَ بِرَحْمَتِہٖ** حافظ صاحب دینی اور عصری علوم کے حسین امتزاج سے مالامال ہیں۔ حافظ صاحب نے اس تقریر میں فیملی پلاننگ کے بارے میں اسلامی موقف اور موجودہ حکومت کی اسلام دشمن پالیسیاں جہاں بیان کی ہیں۔ وہاں حافظ صاحب نے اکنامکس کے حوالے سے پاکستان کی موجودہ حالت کا اور پیپر کرنسی کی حقیقت کا بھی کھلے لفظوں پول کھولا ہے۔ یہ تقریر معلومات افزاء ہونے کے ساتھ ساتھ فن تقریر کا بھی ایک بہترین شاہکار ہے۔ مترادف الفاظ کا ایک بہترین تسلسل ہے۔

چنانچہ یہ تقریر سنتے ہی دل میں بات آئی کہ کیوں نہ اس کو تحریری شکل دے کر عام قارئین کے استفادے کے لیے پیش کیا جائے۔ لہٰذا اس کو ضبط تحریر میں لا کر چند مقامات پر وضاحت کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے حواشی درج کیے۔ تقریر کے مختلف پیراگراف کی عبارت کو مدنظر رکھ کر موضوعات مرتب کیے۔ تقریر کو تحریری صورت میں لاتے وقت معنی اور مفہوم کو بدلے بغیر نوک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پلک درست کرنی پڑی تو ضرور کی ہے۔ تقریر میں انگلش الفاظ کا استعمال کافی حد تک تھا۔ ان الفاظ کو ختم کرنے کی بجائے اکثر مقامات پر انگریزی لفظ کا اردو تلفظ دے کر قوسین (   ) میں سپیلنگز اور معانی دے دیئے ہیں۔ تاکہ قارئین کو مطالعہ میں آسانی ہو۔

اس کتاب کا نام" **خاندانی منصوبہ بندی اور امت محمد ﷺ کا قتل**" علامتی ہے موضوعاتی نہیں۔ علامتی کا مطلب یہ ہے کہ پوری تقریر صرف اس موضوع کے گرد نہیں گھومتی۔ بلکہ تقریر میں یہ موضوع زیادہ زوردار انداز میں بیان ہوا ہے۔ اور حالات و واقعات کے عین مطابق ہے۔ اس اہمیت کی وجہ سے بطور علامت کے یہ نام تجویز کیا ہے۔

کتاب کے آخر میں غزوہ ٹائم میں چھپنے والے راقم الحروف کے مضمون "فیملی پلاننگ اور اسلام کی تعلیمات" کی چند اقساط بھی بطور ضمیمہ قارئین کے پیش خدمت کی جا رہی ہیں۔

آخر میں ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے کسی بھی طرح اس میں اپنا تعاون شامل کیا۔ خاص طور پر محترم ریاض اسماعیل صاحب جنہوں نے اس کے پروف کو پڑھا اس میں چند مقامات پر اصلاح فرمائی اور جملے سیٹ کیے۔ تقریر کو تحریر کرنے کے بعد بعض مقامات پر محترم مکی صاحب نے بھی مفید رہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو قبول فرمائے اور اسے محترم پروفیسر حافظ عبدالرحمٰن مکی، تمام معاونین اور راقم الحروف کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔

[آمین یارب العالمین]

اَلْعَبْدُ الْحَقِیْرُ اِلٰی رَحْمَۃِ رَبِّہِ الْقَدِیْر

ابو سیاف اعجاز احمد تنویر

۱۲/اگست ۲۰۰۲م

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

دور حاضر کے تازہ مسائل اور نئے موضوعات پر جماعۃ الدعوۃ کے مرکزی قائدین ملک کے مختلف علاقوں منعقد ہونے والے اجتماعات میں قرآن وسنت کی روشنی میں صحیح اسلامی فکر بھرپور انداز میں پیش کرتے رہتے ہیں جو وقت کی ضرورت بھی ہے اور دعوت دین کا تقاضا بھی۔

جماعۃ الدعوۃ کے شعبہ نشرو اشاعت کی کوشش ہوتی ہے کہ جو احباب تقریر سننے سے محروم رہے ہیں اور ان تک آڈیو کیسٹ بھی نہیں پہنچ پاتی۔ تو ایسے دوستوں کے لیے بعض منتخب شدہ تقاریر کو تحریری شکل دے کر کتابچے کی صورت میں قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا جائے۔

یہ تقریر جماعت کے مشہور و معروف خطیب اور شعلہ بیان مقرر جناب حافظ عبدالرحمٰن مکی صاحب کی ہے جو انہوں نے لاہور کے ایک مشہور علاقے سمن آباد کے اجتماع میں کی۔ جس میں مترادف الفاظ کا ایک سیل رواں ہے جو ایک عمدہ تقریر کا نمایاں وصف ہوتا ہے۔

یہ مختصر نامہ بھی اس سلسلے کی کڑی ہے۔ جسے ہمارے ادارہ دارالاندلس کے فاضل رفیقِ کار اعجاز احمد تنویر صاحب نے بڑی محنت سے تقریر کے بولتے ہوئے الفاظ کو شاندار تحریری پیرائے میں پیش کیا ہے۔ امید ہے کہ مطالعہ کا ذوق رکھنے والوں کو اس تقریر میں چاشنی بھی ملے گی اور جدید معلومات سے آگاہی بھی ہوگی۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محتاج دعا:

ابو ضمام ریاض اسماعیل

شعبہ تصنیف و تالیف دارالاندلس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

کلمات چند	7
عرض ناشر	9
اللہ تعالیٰ سے ہمارا عہدوفا:	14
ہمارا اسلام نام کا اسلام ہے۔	16
آج ہم صرف گنتی میں مسلمان ہیں۔	18
ہماری زندگی کفر کے قریب اور اسلام سے دور:	20
یہودیوں کے جرائم اور ان کی خصلتیں:	21
اللہ نے ہمیں صدر بھی ویسا ہی دے دیا۔	22
سب سے بدترین' منافق مسلمان ہے۔	23
مسلمان کیسا ہوتا ہے؟	24
تازہ ترین صورت حال:	25
فلسطین پر اسرائیل کا ناجائز قبضہ:	26
مجاہدین ہرگز دہشت گرد نہیں ہیں۔	27
ہمارے صدر کو اتاترک اور کتے کیوں پسند ہیں؟	27
دو دو اور چار چار ٹانگوں والے ٹومی اور ٹونی:	29
پرانے اور نئے ابوجہلوں کا مزاج:	30
صلیب کے نشان والے امدادی ٹینکر:	31
حافظ قرآن کے بیس اعزازی نمبر:	32
کالجز کی پرائیوٹائزیشن:	33
مخلوط نظام تعلیم کی طرف ایک اور قدم:	35
خاندانی منصوبہ بندی امت محمد ﷺ کا قتل:	36
زنا کا آئینہ اور نتیجہ:	37
فیملی پلاننگ کرنے والا مشرک ہے۔	40

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شادی کیسی عورت سے ہو؟ 41

بچے زیادہ کیوں اور کس لیے؟ 42

جہاد افغانستان و کشمیر پالیسی کا رول بیک: 45

جعلی دباؤ اور جعلی حکمت عملی: 45

کافروں کی اطاعت کا انجام: 46

مکار امریکہ نہیں' بلکہ اللہ تمہارا دوست ہے۔ 49

حامد کرزئی کے منہ پر امریکی تھپڑ: 49

حاجی عبدالقدیر کا قتل اور ظاہر شاہ کی آمد: 50

مکہ اور مدینہ کی بجائے واشنگٹن کی طرف مسلم حکمرانوں کا رخ: 52

بوگس پیپر کرنسی: 53

ہماری پیپر کرنسی بوگس کیوں ہے؟ 54

پہلے اسلام کے لیے قربانیاں پھر ان کے ثمرات: 56

دعوت و جہاد دبانے سے پاکستان دبے گا۔ 57

سر بلندی اسلام کا حق اور ذلت و پستی کفر کا مقدر ہے۔ 59

اختتامی دعائیہ کلمات: 60

فیملی پلاننگ اور اسلام کی تعلیمات 61

قدرتی وسائل اور ہماری ذمہ داری: 66

مشرکین اہل عرب اولاد کو کیوں قتل کرتے تھے؟ 67

پہلا سبب......نذر و نیاز اور چڑھاوے: 67

دوسرا سبب......لڑکیوں کو باعث ننگ و عار سمجھنا: 70

تیسرا سبب......غربت و افلاس کا خوف: 73

ایک ضروری وضاحت: 74

فرمان رسول ﷺ سے منصوبہ بندی کی ممانعت: 75

قتل اولاد کے تین اسباب کی وضاحت کیوں؟: 78

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خاندانی منصوبہ بندی، امت محمد ﷺ کا قتل

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِینُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ . وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا. وَ مِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا. مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ . وَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ! فَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الْقُرآنِ الْمَجِیْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِیْدِ:

﴿ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْہُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَOوَ لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ ھُمْ لَا یَسْمَعُوْنَOاِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰہِ الصُّمُّ الْبُکْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَO﴾ [الانفال– ۸:۲۰۔۲۲]

وَ قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی فِیْ مَقَامٍ آخَرَ:

﴿ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِیْعُوا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یَرُدُّوْکُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِکُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خَاسِرِیْنَ Oبَلِ اللّٰہُ مَوْلٰکُمْ وَ ھُوَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ O﴾[آل عمران=۳:۱۴۹،۱۵۰]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ سے ہمارا عہد وفا:

عزیز بھائیو! اللہ رب العزت بنی نوع انسان کو بالعموم اور امت مسلمہ کو بالخصوص یہ حکم دیتا ہے۔ اللہ ان کے لیے یہ لازم قرار دیتا ہے کہ ایمان والے صرف اللہ اور اللہ کے رسول کی اطاعت کریں، وہ جو ایمان و اسلام کا دعویٰ رکھتے ہیں، وہ جو اپنے آپ کو ''مسلم امۃ'' کے لفظ سے متعارف کرواتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے یہ توقع کرتا ہے اور ان کو یہ حکم دیتا ہے کہ اے ایمان والو! جب تم نے ایمان اور اسلام کا عہد اور اقرار کر لیا ہے تو پھر تم اپنی عملی زندگی میں اپنی مہار اور لگام اللہ اور اللہ کے رسول کے سپرد کر دو۔

﴿ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ﴾[الانفال=۸:۲۰]

''اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اللہ کے رسول کی۔''

میرے بھائیو! یاد رکھئے۔ جب اللہ تعالیٰ ہمیں ایمان والے کہہ کر پکارتا ہے۔ تو اس کے کیا معنی ہوتے ہیں؟ اس پر غور کیجئے! قرآن مجید کے مطالعہ میں اور اس کی آیات بیّنات میں جب آپ دیکھیں کہ اللہ رب العزت ہمیں یوں مخاطب ہو رہا ہے کہ اے ایمان والو--------- اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب اللہ تعالیٰ ہمیں ان الفاظ سے مخاطب ہوتا ہے تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا مراد ہوتی ہے؟ آخر ہمارے اور اللہ کے درمیان رشتہ کیا ہے۔؟ وہ رشتہ یہ ہے کہ:

﴿ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ——— اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ﴾

گویا ہم میں سے ہر ایک مسلمان مرد، عورت اور پوری امت مسلمہ کا اللہ سے یہ عہد ہے۔ یہ وعدہ ہے کہ اے اللہ! ہم تیرے اوپر ایمان لائے ہیں۔

آپ دیکھتے ہیں ناں کہ استاد طالب علم کو یا کوئی عالم ایک عام مسلمان کو یہ کلمات پڑھاتا ہے: ﴿ أَنْ تُوْمِنَ بِاللّٰهِ وَ مَلَائِكَتِهِ وَ كُتُبِهِ وَ رُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهِ وَ شَرِّهِ ﴾ ایمان یہ ہے کہ تو ایمان لائے اللہ تعالیٰ پر' اس کے فرشتوں پر' اس کی نازل شدہ کتابوں پر' اس کے رسولوں پر' آخرت کے دن پر اور اچھی و بری تقدیر پر۔ [1] لہٰذا ﴿ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ﴾ کا معنی یہ ہے کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر ......اب اللہ تعالیٰ کہتا ہے: اے وہ مسلمانو! جو یہ عہد کرتے ہو' جو یہ اقرار کر چکے ہو' جو میرے ساتھ رشتہ ایمان واسلام باندھ چکے ہو۔ میں تمہیں اسی

---

[1] حدیث کے یہ الفاظ مشہور حدیث "حدیث جبریل" میں ہیں۔ تخریج: صحیح مسلم= کتاب الایمان (فی اولہ) حدیث: ۸+ صحیح بخاری = کتاب الایمان : باب سؤال جبریل النبی ﷺ عن الایمان والاسلام والاحسان وعلم السّاعة۔ [ابوعمار ابن عبدالجبار]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رشتہ کے حوالے سے' اسی تعلق کے حوالے سے تم کو مخاطب کرتا ہوں اور تم کو حکم دیتا ہوں۔

تمہارے ایمان کے معنی ہی یہ ہیں کہ میرا خطاب ہوگا تمہارا عمل ہو گا---- میرا حکم ہو گا تمہاری اتباع ہو گی ---- میرا قرآن ہو گا تمہاری اطاعت ہو گی---- سو آپ قرآن مجید کی ساری آیات پر نظر ڈال لیں۔ جہاں بھی اللہ رب العزت نے کوئی بہت بڑا حکم نازل فرمایا ہے، اللہ تعالیٰ نے وہاں مسلمانوں کو ''اے ایمان والو'' کہہ کر مخاطب فرمایا ہے۔ ﴿يَآأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا﴾ ''اے وہ لوگو جو ایمان لے آئے ہو'' تم تو میرے ہو۔ تمہارا میرا ایک تعلق ہے۔ تم نے مجھ سے عہد وفا باندھا ہے۔ تم نے میرے ساتھ وعدہ ایمان و اسلام کیا ہے۔ تو میں تم کو اسی رشتہ سے مخاطب کرتا ہوں۔

اللہ کی طرف سے اس خطاب میں بہت محبت بھی ہے' بہت پیار اور شفقت بھی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہمارے لیے اللہ کی طرف سے بہت بڑا ملزمہ (ذمہ داری) اور تنبیہ بھی ہے۔

ہمارا اسلام نام کا اسلام ہے۔

اب جو ایمان والے' جو اسلام والے' اللہ کی نہ مان رہے ہوں اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے رسول محمد ﷺ کی نہ مان رہے ہوں۔ پھر یہاں ذرا رک کر انہیں سوچنا چاہیے۔ کیا ہم ایمان اور اسلام والے ہیں؟ کیا ہم اپنے آپ کو ملت اسلام پر جو قیاس کر رہے ہے۔ امت اسلام میں شامل کرنے کا جو دعویٰ کر رہے ہیں' کیا ہم اس میں سچے ہیں؟

اللہ تعالیٰ ہمیں یہ حکم دیتا ہے: اطاعت کرو' اللہ کی اور اللہ کے رسول کی۔ آگے فرمایا: ﴿ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ ﴾ ایسی کامل' اکمل' مکمل اطاعت کرو کہ کسی بھی مسئلہ میں ----- وہ مسئلہ خواہ تمہارا انفرادی ہو' تمہارا جماعتی ہو' تمہارا سیاسی ہو' تمہارا تعلیمی ہو' تمہارا قانونی ہو' خواہ کوئی مسئلہ ہو ﴿ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ ﴾ تم کسی مسئلہ میں ---- اللہ سے اور رسول اللہ ﷺ سے منہ نہ موڑو۔ پیٹھ نہ پھیرو۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ﴾ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ کی اطاعت کرو۔ شروع سے ہی اطاعت کے ساتھ آغاز کرو۔ ﴿ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ ﴾ اور اپنی پوری زندگی کو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں گزار دو۔ ﴿ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴾ اور تم سنتے ہو اللہ کا قرآن ---- نبی ﷺ کا فرمان ---- قرآن کی آیات ---- حدیث کا بیان ---- تمہیں دعوت پیش کی جاتی ہے ---- تمہاری تعلیم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وتربیت اللہ کرواتا ہے--- تمہارے اوپر قرآن پڑھ پڑھ کر سنایا جاتا ہے۔

ہم دیکھیں کیا ہم اللہ کی اطاعت کرتے ہیں؟ کیا ہم رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں؟ میرے بھائیو! یہ اسلام مسلمان کو مخاطب کرتا ہے۔ اسلام مسلمان کا مسئلہ ہے۔ یہ مسلمان کا موسٹ ایمپارٹنیٹ (Most Important/ اہم ترین) مسئلہ ہے۔ اسلام اطاعت کا نام ہے۔ بغیر اطاعت کے اسلام نہیں ہے۔ وہ صرف نام ہے جسے ہم رکھ لیتے ہیں مگر اللہ قبول نہیں کرتا۔

ایک پکی بات یاد رکھیں۔ ایک اعلیٰ معیار یاد رکھیں۔ ایک کامن مین (Common Man/ عام آدمی) بھی اس کو سمجھ سکتا ہے۔ اس کو عام عقل کا آدمی بھی اکسیپٹ (Accept/قبول) کر سکتا ہے کہ اسلام اطاعت کا نام ہے۔ اگر میری اور آپ کی اطاعت اللہ کی نہیں تو قَسمًا بِاللّٰہ (میں اللہ کی قسم اٹھا کر کہتا ہوں:) اللہ ہمارا اسلام قبول نہیں کرے گا۔

آج ہم صرف گنتی میں مسلمان ہیں۔

ہمارا اسلام گنتی کا اسلام تو ہو سکتا ہے حقیقی نہیں۔ یہ کون ہیں؟ یہ مسلمان ہیں۔ اس دنیا میں بسنے والے ایک ارب ستر کروڑ (1'70'0000000) مسلمان ہیں۔ مگر کیا یہ حقیقی مسلمان ہیں؟ --- کیا یہ مطیعین ہیں؟---- کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ متبعین ہیں؟ --- کیا انہوں نے اپنا منہ اللہ کی طرف کر رکھا ہے؟--- ہرگز نہیں۔ ہمارا پریکٹیکل (Practical/عمل) اس بات کو واضح کر رہا ہے کہ ہم نام کے مسلمان تو ہیں مگر ہم نے اپنا کام، اپنا عمل' اپنی عبادات، اپنے معاملات' اپنی سیاسیات' اپنی معاشیات وغیرہ تمام امور میں اللہ کو اور رسول اللہ کو چھوڑ دیا ہے۔

میرے بھائیو! یاد رکھئے یہ بہت بڑا مسئلہ ہے۔ کیا ہم اپنے ملکوں میں اپنے اللہ کی مان رہے ہیں؟ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جو مسلمان کے گھر پیدا ہو گیا --- اس کا ختنہ ہو گیا --- اس کا عقیقہ ہو گیا--- اس کا نکاح پڑھایا گیا --- اس کا جنازہ ہو گیا --- وہ مسلمان ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے: ﴿ اَطِيْعُوا ---- اِتَّبِعُوْا ﴾ اے ایمان والو! تمہارے ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ تم اللہ کے احکام کی اطاعت کرو۔ ﴿ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴾ ''تم کہیں ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا۔ان لوگوں کی طرح تم بے ہیو (Behave/رویہ اختیار) نہ کرنا جو یہ عادت بد اپنائے ہوئے ہیں کہ وہ زبان سے کہتے ہیں: ہاں ہم سنتے ہیں لیکن نہ وہ سنتے ہیں' نہ وہ سمجھتے ہیں' نہ وہ اطاعت کرتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہماری زندگی کفر کے قریب اور اسلام سے دور:

ہم ذرا غور کریں' میرے بھائیو! کیا آج ہماری حالت ان لوگوں کی طرح تو نہیں ہے؟ ہمارا اسلام آباد کیا اسلام سے آباد ہے؟---- ہمارا پنجاب کیا اللہ کے دین سے آباد ہے؟---- ہماری عدالتیں---- ہماری کچہریاں ---- ہماری منڈیاں---- ہمارے گھربار---- ہمارے تعلیمی ادارے---- ہمارئے سیاسی ادارے---- ہمارے قانونی ادارے---- ہمارے انتظامی ادارے ---- کیا اللہ کے تابع ہیں؟ اللہ کے رسول کے تابع ہیں؟

یہاں اگر ہم اپنے آپ کو روک کر ذرا سوچیں اور دیکھیں ہم کون سی زندگی گزار رہے ہیں تو اللہ کی قسم! یہ بات کوئی مشکل نہیں ہے کہ ہماری سمجھ میں نہ آئے۔ آج ہماری زندگی اسلامی نہیں بلکہ کافروں کے قریب اور مسلمانوں سے دور ہے۔ ہماری زندگی کفر کے قریب اسلام سے بعید ہے۔ ہمارا حال یہ ہے کہ ہم اللہ کے دشمنوں کے ساتھ ہیں اور اللہ سے دور ہیں۔ ہماری محبتیں ---- ہماری تعلق داریاں---- ہماری دوستیاں ---- ہماری پسند---- ہماری ناپسند---- سب کافر کے معیار کے مطابق ہے اور ہم نے کافر کو ماڈل بنا رکھا ہے۔

چاہے ہمارا صدر ہو' چاہے ہمارا تھانیدار ہو' چاہے ہمارا چپڑاسی ہو' ہماری لائیکنگ (Liking/پسند)' ہماری پریفرنس (Preference/ترجیح)'

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارا اختیار، ہمارا ماڈل (Model/نمونہ) اور ہمارا آئیڈیل (Ideal/مثالی شخصیت) کافروں جیسا ہے۔ ہمیں چہرہ وہ پسند ہے جو مائیکل جیکسن (Michel Jekson) جیسا ہے--- ہمیں تہذیب وہ پسند ہے جو بل اور بش کی ہے ---- ہمیں قانون وہ پسند ہے جو یونان کا ہے ---- ہمیں نظام وہ پسند جو امریکہ بے ایمان کا ہے--- ہمیں سسٹم (System) وہ پسند ہے جو اللہ کے دشمنوں کا ہے--- ہماری ایک ایک چیز اللہ کی قسم! آج اللہ سے دور اور کفر کے قریب ہے۔

یہ بات ایسی نہیں ہے کہ آپ اس کا جائزہ نہ لے سکیں۔ یا آپ اس کو سمجھ نہ سکیں۔ ہمارا مکمل ڈھانچہ --- ہمارا لاہور ہو ---- ہمارا پنجاب ہو ---- ہمارا اسلام آباد ہو --- ہمارا ترکی --- انقرہ یا استنبول ہو --- ہمارا قاہرہ ---- مصر یا بغداد ہو--- ہمارے جتنے ملک ہیں --- ہماری جتنی حکومتیں ہیں--- ہماری جتنی سیاسی جماعتیں ہیں--- ہماری ساری سیاستیں اللہ کی قسم! اللہ کے باغی، اسلام کے دشمن، یہودیوں کے غلام انگریزوں کے قریب ہیں۔

یہودیوں کے جرائم اور ان کی خصلتیں:

جبکہ اللہ ہمیں کہتا ہے: ﴿ وَ لَا تَكُونُوا ﴾ دیکھو مسلمانو! بالکل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ویسے نہ ہو جانا جیسے یہودی ہیں جنہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو تنگ کیا۔ یا جیسے عیسائی ہیں۔ مگر اللہ کے منع کرنے کے باوجود آج ہم بالکل ویسے ہی ہیں۔ یہودیوں کی خصلتیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں گن گن کر' کھول کھول کر بیان کر دیں ہیں۔ ہم یہودیوں کی خصلتیں دیکھ لیں اور اپنی کرتوتیں دیکھ لیں—— قرآن مجید میں یہودیوں کے جرائم جو اللہ نے بیان کیے ہم انکو دیکھ لیں اور اپنے سمن آباد کو' اپنے فیصل آباد کو اور اپنے اسلام آباد کو دیکھ لیں—— ان ساری آبادیوں میں اپنی بربادیوں کو دیکھ لیں—— آج ہم یہودیوں کے نقش قدم پر ان کے ساتھ ساتھ ہاتھ ملا کے چل رہے ہیں۔

اللہ نے ہمیں صدر بھی ویسا ہی دے دیا۔

جب ہم نے یہ روش اختیار کی۔ تو اللہ نے کہا: پریشان کیوں ہوتے ہو؟ تم کو صدر بھی ویسا ہی دے دیتا ہوں جو یہودیوں سے پیار کرے گا۔ اللہ نے ویسا ہی سدر دے دیا ناں۔ آج ساری قوم (اس کی جان کو) رو رہی ہے۔ کوئی کہہ رہا ہے کہ اس نے بی۔ اے (B.A) کی شرط لگا کر مجھے اسمبلی سے باہر کر دیا۔ فلاں شرط لگا کے میرا یہ معاملہ برباد کر گیا۔ یہ کر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گیا۔ وہ کر گیا۔ اللہ کی قسم! آؤ آج دیکھو تمہارے دس سال — تمہارے بیس سال — تمہارا نظام تعلیم — تمہارا نظام سیاست — تمہارا نظام معیشت — تمہارا نظام معاشرت — تمہاری عورتیں — تمہارے بچے — تمہاری نسلیں — تمہارا ٹیلی ویژن — تمہاری صحافت — تمہاری سولائزیشن (C ivilization/تہذیب) — سب کچھ صدر برباد کرر ہا ہے۔ آج اللہ نے تم پر وہ صدر مسلط کر دیا جو کہتا ہے میری دوستیاں میری یاریاں مسلمانوں سے نہیں، افغانیوں سے نہیں، طالبان سے نہیں، کشمیریوں سے نہیں۔ میری دوستیاں امریکہ بے ایمان سے ہیں۔ آج وہ ہم پر مسلط ہے۔ سو سارے قانون، سارے نظام، سارے سسٹم وہیں سے آرہے ہیں۔

سب سے بدترین منافق مسلمان ہے۔

یاد رکھو! اللہ قرآن مجید میں کہتا ہے: ﴿ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ ﴾ اس زمین پر چلنے پھرنے والوں میں سے سب سے بدتر وہ گونگا اور بہرہ ہے ﴿ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ ﴾ جن کو نہ عقل آتی ہے — نہ سمجھ آتی ہے — نہ اسلام کا علم حاصل ہوتا ہے — نہ اللہ کے دین پر عمل ان کو نصیب ہوتا ہے۔ ﴿ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ ﴾ دواب کس کو کہتے ہیں؟ جانوروں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو۔ سب سے بدترین جانور کون ہے؟﴿ اَلصُّمُّ الْبُكْمُ ﴾ وہ گونگے اور بہرے منافق مسلمان ہیں۔﴿ اَلَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴾ جن کو نہ عقل ہے نہ سمجھ ہے۔

مسلمان کیسا ہوتا ہے؟

میرے بھائیو! مسلمان کیسا ہوتا ہے؟ یاد رکھو۔ یہ اقرار و اعتراف بھی ہے۔ بھائی آپ کون ہیں؟ جی میں مسلمان ہوں؟ بھائی مسلمان کون ہوتا ہے؟ جب ہم سے کوئی پوچھتا ہے کہ آپ کون ہیں؟ ہم فوراً کہتے ہیں: ہم مسلمان ہیں۔ اگر وہ اگلا سوال پوچھ لے کہ بھائی جان مسلمان کون ہوتا ہے؟ پھر ہم دیکھیں ہمارے پلے کیا ہے؟ پھر ہم سوچیں ہم کہاں کھڑے ہیں؟ اگر ہم سے سائل اگلا سوال پوچھ لے کہ بھائی مسلمان کون ہوتا ہے؟ آپ نے ابھی کہا ہے کہ میں مسلمان ہوں۔ ذرا یہ بھی بتلادیں مسلمان کون ہوتا ہے؟

کیسا اس کا چہرہ مہرہ ہوتا ہے؟ — اس کی بود و باش کیسی ہوتی ہے؟ — اس کا رہن سہن کیسا ہوتا ہے؟ — اس کا گھر بار کیسا ہوتا ہے؟ — اس کی آل اولاد کیسی ہوتی ہے؟ — مسلمان کی زندگی اس کا کلچر (Culture/ثقافت) اس کی تہذیب اور اس کی لونگ (Living/بود و باش) کیسی ہوتی ہے؟ — بتلایئے! ہم کسی کو بتلانے کے قابل ہیں کہ مسلمان ایسا ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تازہ ترین صورت حال:

میرے بھائیو! ذرا ٹھنڈے دل سے سوچیں۔ آج جو ہماری حالت ہے۔ ہمارے بھائی کہتے ہیں کہ تازہ ترین صورت حال بیان کرو۔ تازہ ترین صورت حال کیا بیان کریں؟ وہ جو پرانی صورت حال ہم نے اختیار کی ہوئی تھی کہ ہم نے اسلام کو یتیم سمجھا --- مسجدوں کو ہم نے قید خانے سمجھا --- ہم نے سینماؤں کو آباد کیا --- ہم نے منڈیوں میں سود چلایا --- ہم نے گھروں میں فحاشی پھیلائی --- ہم نے کالجوں میں کافروں کا نظام تعلیم پڑھایا --- تازہ ترین صورت حال یہ ہے کہ جن کی ہم نے تہذیب اختیار کی۔ آج وہ ہمارے سروں پر مسلط ہو گئے ہیں۔ ہاں آج وہ ہمارے سروں پر مسلط ہیں۔ مسلمان ذلیل ورسوا ہیں۔ مسلمان کی عزت' اس کی عصمت' اس کی چادر' اس کی چاردیواری' اس کی سرحد' اس کا کشمیر' اس کا فلسطین' اس کا پاکستان' یہ سب انڈر پریشر (U nder Pressure) ہی نہیں بلکہ کافروں کے کلچ (C lutch / پنجہ) میں ہیں۔

وہ جہاں چاہتے ہیں' جب چاہتے ہیں مسلمانوں کی بہو بیٹیوں کو سرِ بازار ننگا کر کے سارے حنفیوں' حنبلیوں' مالکیوں' شافعیوں اور اہلحدیثوں سے کہتے ہیں: مسلمانو! تم غیرت مند ہو' تمہارے اندر کوئی گرم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خون ہے تو اپنی بہو بیٹیوں کو ہم سے چھڑا کے دکھاؤ۔ جہاں اور جب ان کا جی چاہتا ہے اللہ کی قسم! وہ مسلمانوں کے گھروں پر' ان کی عزتوں پر' اپنے غنڈوں کو چڑھا کر امت مسلمہ کو للکارتے ہیں: اے مسلمانو! تم میں کوئی دم خم اور کوئی جان ہے؟

فلسطین پر اسرائیل کا ناجائز قبضہ:

اسرائیل نے فلسطین پر قبضہ کر لیا ہے۔ دنیا میں کوئی آواز اٹھانے والا نہیں' لاہور کے امن پسند اور پڑھے لکھے لوگو! ---- اس ملک کے جعلی حکمرانو ------ انتظامیہ کے پیروکارو ------ مجاہدوں کو دہشت گرد کہنے والو---- یہودیوں کی غلامی میں جینے والو---- فلسطین پر قبضہ مکمل کر کے رات دو بجے اللہ کی قسم سولہ (16) سال کے بچوں سے لے چالیس (40) سال کے مردوں کو نکال کر لائنوں میں لگا لیتے ہیں اور گھروں میں یہودی فوجیوں کو ڈال دیتے ہیں۔

سوچو مسلمانو: تمہاری ایک ارب ستر کروڑ (1'70'0000000) کی آبادی تمہارے 64 اسلامی ملک' تمہارے جرنیل' تمہارے فیلڈ مارشل (Field Marshal)' تمہارے بادشاہ' تمہارے ملوک' تمہارے صدور' تمہارے وزیراعظم' تمہاری اسمبلیاں' تمہاری سیاسی جماعتیں آج کہاں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں؟ بتلاؤ! تمہارے اندر غیرت کا کوئی ایک قطرہ خون کا ہے؟ فلسطینی مسلمانوں کی بے بسی پر کوئی نہیں بول رہا۔ کہتے ہیں کہ جی نہیں جو ملک بولے گا' جو جماعت بولے گی' امریکہ اس کو دہشت گرد کہہ کر مار دے گا۔

مجاہدین ہرگز دہشت گرد نہیں ہیں:

پاکستانی نوجوان اگر کشمیر کے مسلمانوں کی مدد کو جائیں تو ساری دنیا کے صحافتی ادارے اور ساری دنیا کے سیاسی ہرکارے کہتے ہیں کہ یہ دہشت گرد ہیں — یہ بنیاد پرست ہیں — یہ شدت پسند ہیں — ان کو گرفتار کرلو — ان کو پکڑ لو — ان کی لانچنگ (Launching) بند کرو' ان کا راشن (Ration) بند کرو۔ ان کا ناطقہ بند کرو — ان کے دفتروں کو بند کرو — مسلمانوں کی تازہ ترین صورت حال یہ ہے میرے بھائیو! اللہ کی قسم! وہ ظلم اتنا بڑا نہیں ہے' جو کشمیر میں ہندو کر رہا ہے۔ یہ ظلم اس سے بڑا ہے' جو پاکستان میں امریکہ کا غلام مسلمان حکمران کر رہا ہے۔

ہمارے صدر کو اتاترک اور کتے کیوں پسند ہیں؟

پورا ایجنڈا صدر صاحب کو دیا گیا ہے کہ پاکستان کو اسلام اور اسلامی صف سے نکال کر کفر کی آماجگاہ بنا دیا جائے۔ یہ مکمل ایجنڈا (Agenda) ہے ہمارے حکمران کے پاس کہ اس کو کافروں کے کیمپ (Camp) اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھاؤنی میں لے جا کر کھڑا کرنا ہے۔ پہلے دن سے ہی کہتا چلا آ رہا ہے--- مجھے اتاترک پسند ہے --- مجھے کتے پسند ہیں --- مجھے کتوں کی فلاں نسلیں پسند ہیں --- مجھے یہودیوں کے نظام پسند ہیں --- مجھے فیملی پلاننگ (Family Planning) پسند ہے --- مجھے سیکولرزم (لادینیت) پسند ہے--- پوری کوشش ہو رہی ہے کہ پاکستان کو' اسلام کی راہ سے ہٹا کر یہودیوں کے پول میں اور کیمپ میں لے جا کر' کھڑا کر دو۔

آپ بھی ان شاء اللہ گواہ ہیں۔ ہم کوئی بات الزاما (الزام تراشی کے طور پر) نہیں کہہ رہے۔ جو ہم کہہ رہے ہیں وہ ان کے کرتوت ہے۔ کتے اٹھا کر تصویر اتروائی --- اتاترک کو لیڈر (Leader) مانا اور بیان کیا --- سیکولرزم کو ملک کا نظام قرار دیا--- خاندانی منصوبہ بندی یعنی مسلمانوں کی نسلیں کچلنے کا پروگرام بنایا--- عورتوں کو باہر لایا گیا--- مردوں کو کھڈے لائن لگایا گیا--- حقوق نسواں کی تنظیمیں کھڑی کی گئی--- مدارس' مساجد' علماء' مذہبی قائدین اور دینی جماعتوں پر بے جا سختیاں کی گئی۔

حقوق نسواں کی تنظیمیں لاؤ --- عورتوں کو ننگا کرو ---- ان کو باہر لاؤ --- سینتیس (۳۷) فیصد پہلے مرحلے میں۔ پھر فیصدی بڑھاتے جاؤ۔ جو عورت پردہ چھوڑ کر نوکری کرنے جائے--- ویگنوں میں رسوا ہو--- خود

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گاڑی ڈرائیو (Drive) کرے۔ بازاروں میں جائے --- دفتروں میں جائے --- ان کو قرضے دو۔ جو بچے مارنے پر' خاوند کی نسل مٹانے پر تیار ہو اس کو رخصتوں پر رخصتیں دو' جو فیملی پلاننگ کا گندا اشتہار بنے اس کو رعائتیں دے دے کر آگے لاؤ۔

دو دو اور چار چار ٹانگوں والے ٹومی اور ٹونی:

سارا کچھ آپ کے سامنے ہے۔ ریکارڈ (Record) میں ہے' ضبطِ تحریر میں ہے۔ یہ ان کے ہی بیانات ہیں اور ان کے پیچھے کافروں کا دیا ہوا ایجنڈا ہے۔ جس ایجنڈے کو مانیٹر (Monitor/نگرانی) کرنے کے لیے ہر مہینے دو دو' چار چار بڑے بڑے وزراء آکر اسلام آباد کا دورہ کرتے ہیں۔ کبھی کولن پاول (Colon Powel) آتا ہے --- کبھی کوئی ٹونی آتا ہے --- کبھی کوئی ٹومی آتا ہے۔ ۔ ہم کہتے ہیں: ارے ظالمو! ہمارے ٹونی' ٹومی جو چار چار ٹانگوں والے تھے وہی کافی تھے۔ ان کم بختوں نے' دو دو ٹانگوں والے ٹومیوں اور ٹونیوں نے آکر جو گند ڈالا یہ پاک ملک اس کو کیسے سنبھال سکے گا؟ کیسے برداشت کر سکے گا؟ ہیں ناں سمن آباد میں ہماری کوٹھیوں میں ہمارے بھائیوں نے وہ سفید سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے چار چار ٹانگوں والے ٹومی ٹونی پال رکھے ہوتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ اب دو دو ٹانگوں والے آ رہے ہیں۔ ہمیں کہا جاتا ہے: ان کا احترام کرو۔ ان کے خلاف زبان نہ کھولو۔ ہم کہتے ہیں: قرآن پڑھ لو! اللہ کہتا ہے:

﴿فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ﴾ ہم پر ناراض نہ ہوں کہ ہم کافر کے ساتھ کتے کا ذکر کیوں کرتے ہیں؟ اللہ کی قسم! قرآن میں رب رحمٰن کہتا ہے: ''اس کافر کی مثال کتے جیسی ہے۔'' [الاعراف=۷:۱۷۶] ایک اور مقام پر اللہ فرماتا ہے: ﴿أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ﴾ یہ جو آج تمہارے ہیرو بنے بیٹھے ہیں۔ ارے مسلمانو! یہ کافروں کے ہرکارے ہیں۔ اللہ ان کے بارے میں قرآن میں کہتا ہے: یہ تو جانوروں کی طرح ہیں۔ ساتھ ہی فرمایا: ﴿بَلْ هُمْ أَضَلُّ﴾ بلکہ وہ جانوروں سے بھی بدتر ہیں۔ [الاعراف=۷:۱۷۹]

پرانے اور نئے ابوجہلوں کا مزاج:

آج کی تازہ ترین صورت حال کیا ہے؟ وہ یہ ہے کہ کافر پاکستان کو اسلام کے ایجنڈے سے ہٹا کر— مسلمانوں کی مدد سے ہٹا کر— کشمیر کے جہاد کو رول بیک (Roll back/واپسی) کر کے۔ افغانستان پر یوٹرن (U.Turn/ یکدم تبدیلی) لے کر— تیس سال یعنی تین دہائیوں کی پالیسی سے سٹیپ بیک (Step Back/پسپائی) اختیار کر کے پاکستان جیسے پاک ملک کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امریکہ کے پلید کیمپ میں کھڑا کرنا چاہتے ہیں۔ دنیا بھر کے کافر ملک پاکستان پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ سب کنٹی نینٹ (Sub-Continent / برصغیر) میں ہندوستان کو چوہدری مانو — تمہاری کوئی حیثیت نہیں —— ہندوستان کے مطالبے اور دباؤ تسلیم کرو — دہلی میں بیٹھے ہوئے ہندوستان کے مشرک واجپائی کو راضی کرو — تب دباؤ پیچھے ہٹائیں گے۔ ورنہ تمہارے اوپر دباؤ بدستور بڑھاتے جائیں گے یہ سٹریٹیجی (Strategy / جنگی حکمت عملی) ہے۔

یاد رکھو! کافروں کا مزاج ہے کہ وہ دباؤ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر مسلمان سامنے سے قوت کے ساتھ کھڑا ہو جائے تو ابوجہل ہمیشہ دب جاتے ہیں۔ جو مزاج رسول ﷺ کے دور کے ابوجہل کا تھا۔ اللہ کی قسم! وہی مزاج اس دور کے ابوجہلوں کا ہے۔ اگر مسلمان کافروں کے دباؤ کے سامنے دب جائے گا تو کافر مسلمان کی چھاتی پر چڑھے گا۔ گھر گھر کو روندے گا۔ آج پورے پاکستان میں امریکہ کے دفتر کھل گئے ہیں۔

صلیب کے نشان والے امدادی ٹینکر:

بہاولپور سے جمعہ پڑھا کر واپس آ رہا تھا۔ آٹھ بڑے بڑے لمبے ٹینکر (Tanker) ایک جگہ کھڑے تھے' ان پر ترپالیں ڈالی ہوئیں' صلیب بنی ہوئی' ہر ایک ٹینکر میں وائرلیس سیٹ (Wireless-Set) لگا ہوا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ جنیوا کے اور یو۔ این۔ او (U.N.O) پلید کے وہ ٹینکر ہیں' یہ مسلمان کے لیے صلیبیوں کی بھیک ہے۔ مسلمانوں کے لیے صلیبیوں کی گھٹیا مدد ہے اور ان ٹینکروں پر بڑی بڑی صلیبیں بنی ہوئی ہیں۔

میں نے ساتھی سے کہا: ذرا گاڑی روک کر کسی ٹینکر کو دیکھو تو سہی۔ اس نے گاڑی ساتھ لگائی۔ کہتا ہے کہ جی امداد لے جانے والے تو مسلمان ہیں۔ ایک ڈرائیور سے بات ہوئی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ہم تو نوکر ہیں۔ یہ کافروں نے مال بھیجا ہے۔ مسلمانوں کو بھیک پھینکی ہے۔ گھٹیا اور ادنیٰ مدد پر --- سودی قرضوں پر --- گندے لالچ پر --- مسلمان کو دھوکہ دے کر آج اس عظیم ملک کو اسلام سے دور کر رہے ہیں۔ اس کو امت مسلمہ کی صف سے نکال رہے ہیں۔

حافظ قرآن کے بیس اعزازی نمبر:

اللہ کی قسم! بہت دباؤ ہے کہ جماعۃ الدعوۃ کو نہ بولنے دو۔ جماعۃ الدعوۃ کا جلسہ نہ ہونے دو' ان کے جلسے سے سیٹلائٹ پر فلمیں چلیں گی۔ بڑے لوگ آتے ہیں' لاکھوں کارکن حاضر ہوتے ہیں۔ جب یہ مال روڈ' مینار پاکستان پر جمع ہوتے ہیں امریکہ سٹیلائٹ (Settélite) پر دیکھ کر اسلام آباد کے حکمرانوں کی گچی (گردن) دبا لیتا ہے۔ جماعۃ الدعوۃ کے جلسے نہ ہونے دو دعوت و جہاد کو مٹا دو' مدرسے بند کرو۔ مدارس آرڈیننس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیکج (Ordinance Package/ شاہی فرمان کا دستاویزی مسوّدہ) لاؤ ---- عالم دین کی زبان پر پہرے بٹھاؤ---- اسلام کی تعلیم وتربیت کو گھٹاؤ۔

داخلہ ٹیسٹ میں حافظ قرآن کو بیس رعایتی نمبر دینے کا قانون بھی ختم کرو۔ ہاں میرے بھائیو! اعزازی اور رعائتی بیس نمبر ملتے تھے کہ اس نے قرآن کے تیس پارے یاد کر لیے ہیں تو اس کو بیس نمبر دے دو۔ نیا آرڈیننس آ گیا ہے کہ یہ بیس نمبر کی سہولت ختم کر دو۔

لاہوریو! تمہیں تو فکر ہے ناں اپنے انتخابات کا۔ اللہ کی قسم! حکمرانوں کو فکر ہے تمہارے حافظوں کا۔ حافظ کے لیے بیس نمبر کی سہولت بھی ان ظالموں سے برداشت نہیں ہوئی۔ وہ بھی واپس لیے جا رہے ہیں۔

کالجز کی پرائیویٹائزیشن:

جتنے حکومتی کالجز (C olleges) تھے۔ ان کالجز میں آپ کے بیٹے پڑھتے تھے۔ ان میں اسلامیات پڑھائی جاتی تھی۔ سو نمبر کی اسلامیات ہے' سو نمبر کی عربی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کچھ سیرت ہے۔ کچھ تاریخ ہے۔ کچھ اسلامک ہسٹری (Islamic History) ہے۔ آج وہ ان تمام چھپن کالجز کو پرائیوٹائز (P rivatise/ نجی) کر کے محکمہ تعلیم سے چھین کر۔ پرائیویٹ سیکٹر (P rivate Sector) کو دیئے جا رہے ہیں۔ پھر پرائیویٹ مالک بنیں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کالجز کے ان پرائیویٹ مالکوں کے پیچھے یہودی ہونگے --- اقلیتیں ہونگی --- کافر مردار ہونگے --- عیسائی بے ایمان ہونگے --- اسلام کے دشمن ہونگے --- ختم نبوت کے دشمن ہونگے --- اللہ کے باغی اور مسلمانوں کے مخالف پیچھے ہونگے --- آگے چہرے دوسرے ہونگے۔ان کالجوں کو خرید کردہ تمہارے نظام تعلیم کو مکمل بدلنے کی سازش کریں گے۔

آپ کو ابھی معلوم نہیں----- آپ تو یہی سمجھ رہے ہیں کہ یہ کوئی بڑا معاملہ نہیں--- حکومت بھی یہی سوچ رہی ہے کہ کوئی سٹوڈنٹس (Students) کا ہنگامہ ہوگا' کچھ پروفیسروں کا بلوا ہوگا' دو چار دن میں بات ٹھنڈی ہو جائے گی۔ یاد رکھو !اس کے پیچھے بہت بڑی سازش ہے۔ ان سارے کالجز کو تمہارے چھپن (56) تعلیمی اداروں کو نیشنلائز (Nationalize/حکومتی سرپرستی میں لینا) کیا ہوا تھا۔ انہیں ڈی نیشنلائز (De-Nationalize/ حکومتی سرپرستی سے نکالنا) کر کے اور پرائیویٹ سیکٹر کو دے کر اسلام اور نظریہ پاکستان کو کھوکھلا کیا جائے گا۔ تعلیمی اداروں کی ملکیت کے لیے بظاہر کوئی میاں صاحب ہونگے----- کوئی ٹرسٹ (Trust/ادارہ) ہوگا ----- کوئی حاجی صاحب ہونگے----- کوئی بڑا تاجر ہوگا----- ان کے پیچھے یہودی کمپنیوں کا مال ہوگا ----- تعلیمی اداروں سے اسلام کی بنیاد کو اور تصور کو مٹایا جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مخلوط نظام تعلیم کی طرف ایک اور قدم:

ہم نے اتنا سوچا تھا کہ بی۔اے (B.A) کے بعد لڑکیاں بھی بڑی سمجھ دار ہو جاتی ہیں۔لڑکے بھی بڑے ہوشیار ہو جاتے ہیں۔اگر کوئی جوڑ گانٹھے گا۔کوئی عشق لڑائے گا تو شاید شادی کر لے گا۔بی۔اے سے پہلے پہل لڑکے اور لڑکیاں کچی عقل کے ہوتے ہیں اور بدکاریوں سے رسوا ہوتے ہیں۔ سو ہم سیکنڈری (Secondary/میٹرک) اور ہائر سیکنڈری (Higher Secondary/ایف اے) تک مخلوط تعلیم نہیں رکھ رہے۔اب وہ کالجوں کو پرائیویٹ کر کے سیکنڈری لیول (Secondary laevel) سے ہی کو ایجوکیشن (Co-Education/مخلوط تعلیم) لائیں گے۔

پنجاب یونیورسٹی کو ہم نے برداشت کیا۔ ہم سمجھے کہ ماسٹر لیول (ایم۔اے یا ایم۔ایس۔سی کی سطح) پر تو سارے سمجھ دار ہو جاتے ہیں۔ اللہ کی قسم! محمد ﷺ سے بغاوت اور اللہ کی نافرمانی جو ہمارے ماسٹر لیول (Master Level) پر یونیورسٹیوں میں ہوئی۔آج وہ یہودی اور عیسائی ہمارے میٹرک لیول کے سکولوں میں کچے ذہن کے' کچی عمر کے' سولہ سولہ سال کے لڑکوں اور لڑکیوں کو اکٹھے پڑھانا چاہتے ہیں۔مخلوط

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نظام تعلیم تمہارے ملک میں لا کر تمہاری آنکھوں کے سامنے --- تمہاری بیٹیوں کو تمہارے بیٹوں کو برباد کرنا چاہتے ہیں ۔ بالکل جس طرح ہندوستان میں مڈل اور میٹرک لیول میں مخلوط تعلیم ہے۔ وہاں زنا اور ڈانس (Dance)' بدکاری اور فحاشی انتہا درجے کی ہے۔ بعینہٖ وہ تمہارے پاکستان میں بھی جسے تم پاکستان کہتے ہو۔ جسے تم نے پاک کرنے کی کبھی کوشش نہیں کی۔ آج وہ اس کو مکمل پلید کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔

خاندانی منصوبہ بندی امت محمد ﷺ کا قتل:

کل جمعہ کے دن اخباروں کی سرخی کیا تھی؟[1] چھوٹا کنبہ اختیار کرو ---- خاندانی منصوبہ بندی پر چلو---- ملک کا صدر اللہ سے نہ ڈرتے ہوئے

---

[1] مورخہ 12 جولائی 2002ء کو صدر پرویز مشرف صاحب نے عالمی یوم آبادی کے موقعہ پر نیشنل لائبریری آڈیٹوریم اسلام آباد میں منعقدہ تقریب تقسیم انعامات میں کہا: ''خاندانی منصوبہ بندی اسلام کے خلاف نہیں اس پروگرام میں علماء کرام بھی شامل ہیں۔ ہر کوئی جانتا ہے کہ 1977ء سے کئی اسلامی ممالک نے خاندانی منصوبہ بندی کے کامیاب پروگرام سے اپنی آبادی پر قابو پایا ہے۔ اسلام فیملی پلاننگ سے منع بھی نہیں کرتا۔ اس پر کئی سکالرز کی کتب ہیں۔ ہماری حکومت قومی بہبود آبادی پالیسی کی حمایت کرتی ہے۔ اور 2020ء میں ہم اپنے اہداف حاصل کرنے میں کامیاب ہونگے'' نیز اس فحاشی پھیلاؤ اور نسل مکاؤ پروگرام کے لیے ساڑھے نو ارب روپے کی خطیر رقم بھی مختص کی گئی۔ علاوہ ازیں ان بے پردہ اور حیا باختہ عورتوں کو انعامات بھی تقسیم کے لیے گئے جو اس غیر اسلامی اور گندے پروگرام میں نمایاں کارکردگی پیش کرنے والی تھیں۔ [ابو عمار ابن عبد الجبار]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

--- یہودیوں کی دوستی نبھاتے ہوئے----- امت محمد کو اپنے بچوں کے قتل پر برانگیختہ کرر ہا تھا۔ ہم سے کہتے ہیں: تم زبان بند رکھو۔ ہمیں فیملی پلاننگ کرنے دو۔ فیملی پلاننگ کیا ہے؟ امت محمد کی اولاد کا قتل ہے۔ سارے اخبارات نے چھاپا' ٹاپ لیڈ (Top-Lead/اخبار کی بڑی سرخی) کے ساتھ چھاپا گیا۔ خاندانی منصوبہ بندی اختیار کرو ----- چھوٹا کنبہ اختیار کرو ----- یہ کوئی گناہ نہیں ----- میں پکا مفتی ہوں---- نہیں اس فتوے کے پیچھے یہودی بیٹھے ہوئے ہیں۔ جو مسلمانوں کی نسلوں کو مٹانا چاہتے ہیں۔ بچوں کو گھٹانا چاہتے ہیں۔ ان کافروں کو یہ فکر ہے کہ عربوں کے بچے زیادہ پیدا ہوتے ہیں۔ امریکہ شیطان کو یہ فکر ہے کہ پاکستان کی آبادی زیادہ بڑھتی ہے۔ ہندوستان کے ہندوؤں اور پنڈتوں کو یہ فکر ہے کہ محمدیوں کے بچے زیادہ پیدا ہوتے ہیں۔ کیونکہ محمدی معاشرہ نکاح کرتا ہے۔ نکاح سے اولاد پیدا ہوتی ہے۔ ہندو اور یہودی معاشرہ زنا کرتا ہے زنا سے بربادی اور اجاڑ آتا ہے۔

زنا کا آئینہ اور نتیجہ:

دیکھ لو جو زنا کرتا ہے وہ بچہ نہیں چاہتا۔ وہ جرم کرتا ہے' وہ اپنے جرم کا اثر چھوڑنا نہیں چاہتا۔ کوئی زانی زانیہ سے اپنا نطفہ بچے کی شکل میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واپس نہیں لینا چاہتا۔ زانی کیا چاہتا ہے کہ جس عورت سے وہ زنا کرے نو ماہ بعد وہ عورت زنا کا آئینہ اسے نہ دکھائے۔ زانی یہ چاہتا ہے کہ جس عورت سے وہ زنا کرے نو مہینے بعد اس زنا کا نتیجہ وہ اس کی گود میں لا کر نہ ڈالے---- زنا اولاد کا دشمن ہے ---- زنا فحاشی اور بدکاری پیدا کرتا ہے ----- زنا انسانیت کی آبادی' انسانیت کی افزائش' انسانیت کی بڑھوتی کا دشمن ہے۔ یہ بدکاروں' چوروں' گناہگاروں کا ٹولہ جو شراب پینا چاہتے ہیں' الحمراء تھیٹر میں رقص کرنا چاہتے ہیں۔ یہ پرل کانٹی نینٹل ہوٹل میں بدمعاشیاں کرنا چاہتے ہیں مگر یہ اپنے زنا کے نتیجے میں بچے نہیں چاہتے۔ سو فیملی پلاننگ کے لیے مانع حمل گولیاں' اسقاط حمل کے ٹیکے' نس بندیاں' بچے کم خوشحال گھرانہ کے پوسٹر اور اشتہارات اور نہ جانے کیا کیا بلائیں نکلیں ہوئی ہیں۔ خاندانی منصوبہ بندی کے نام پر سارا گند پاکستان پر تھوپنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ گندے سلوگنز (Slogans/نعرے)' سبز رنگ کے بورڈ' سبز رنگ کی گولیاں اور ٹیکے۔ ارے بدبختو! تم نے امت محمد کو کس ڈگر پر چلا دیا؟ (لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰالِمِيْنَ.)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظالمو! تم تو اتنے بے غیرت ہو' اتنے جاہل ہو۔ اللہ کی قسم! میرے سامنے لاؤ کوئی ایک انسان' جو یہ کہے کہ میں نے کسی بندریا کو یا کسی کتیا کو اپنے بچے مارتے ہوئے دیکھا ہے۔ کوئی ایک مثال لاؤ۔

ایک آدمی کہنے لگا: ''میں نے آج ایک عجیب بات دیکھی ہے۔'' میں نے کہا: ''تو نے کیا دیکھا ہے؟'' کہتا ہے: ''میں نے چوزے نکالے تھے۔ بلی چوزوں پر حملہ کرتی تھی۔ اپنے بچوں کو بچانے کے لیے۔ کہتا ہے: ''میں حیران رہ گیا مرغی' جس کو بلی جب چاہے کھا جائے' بلی پر جھپٹ رہی ہے۔ کیونکہ بلی مرغی کے چوزوں پر حملہ آور ہو رہی تھی۔''

آپ اس گلی میں سے گزریں جہاں کسی کتیا نے بچے دیئے ہوں۔ وہ کتیا جو عام طور پر کاٹتی نہیں تھی۔ جب وہ اپنے چار یا چھ بچے دے دیتی ہے۔ وہ اپنے بچوں کے لیے راہ گیروں سے دشمنی مول لے لیتی ہے۔ ہر ایک پر بھونکتی ہے۔ اپنے بچوں کو بچانا چاہتی ہے۔ آپ کا یہ یہودیوں کا سکھایا ہوا گندا نظام' کتنا بھیانک ہے؟ اللہ کی قسم! آج کا یہ انسان حیوان سے بدتر ہے۔ جو اپنے ڈرائنگ روم (Drawing Room)' نگار خانہ کو سجانے کے لیے' اپنا صوفہ' اپنا بنگلہ' اپنی کٹلری (Cutlery / چھری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کانٹا)' اپنی کراکری' اپنی لپ سٹک (Lip Stick)' اپنے سرخی' پوڈر کے لیے اپنے بچے قتل کرنا چاہتا ہے۔

فیملی پلاننگ کرنے والا مشرک ہے۔

اللہ کی قسم! جو فیملی پلاننگ کرتا ہے' وہ مشرک ہے۔ آپ کہیں گے کہ اتنی سخت بات کہہ دی۔ وہ مشرک کیسے ہو گیا؟ میں بتلاتا ہوں۔ تمہارے صدر (پرویز مشرف) نے کہا ہے: چھوٹا کنبہ اپناؤ ------ بڑے کنبے سے بے روزگاری آتی ہے------ فقیری آتی ہے ------ غربت آتی ہے------ بے روزگاری آتی ہے' جو شخص بھی اپنے بچے قتل کرتا ہے فیملی پلاننگ پر عمل کرتا ہے۔ کہتا ہے: کہاں سے کھلاؤں گا؟ کیسے پالوں گا؟ اللہ کہتا ہے:

﴿ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِيَّاكُمْ ﴾ [الاسراء=۱۷:۳۱]

او ظالم! تو اپنے آپ کو پالنے کے قابل تھا؟ ہم تجھ کو پالتے ہیں اور اس کو بھی پالتے ہیں۔ تو نے ہمیں اپنا رب نہیں مانا۔ پالنے والا نہیں مانا۔ فیملی پلاننگ کر کے تو نے عملاً میرے رب ہونے کا انکار کیا اور کہا: ''بچے دو ہی اچھے''۔ اللہ کی قسم! مشرک ہے وہ جو خاندانی منصوبہ بندی پر عمل کرتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی صفت ربوبیت اور رزاقیت کو نہیں مانتا۔ لہٰذا مشرک ہے جو خاندانی منصوبہ بندی پر عمل کرتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شادی کیسی عورت سے ہو؟

ہمارے نبی ﷺ نے کیا کہا: « تَزَوَّجُوا » ''نکاح کرو۔'' کن سے نکاح کرو؟ سبز گولیوں اور ٹیکوں والیوں سے؟------ خاندانی منصوبہ بندی کی پریکٹس (Practice) کرنے والی عورت سے------ بچوں سے نفرت کرنے والی مردار عورت سے ------ بچے کو لوری دینے سے اور اس کو دودھ پلانے سے نفرت کرنے والی منحوس عورت سے؟------ نہیں۔ اللہ کی قسم! ڈائن ہے وہ ڈائن ہے آپ ﷺ نے فرمایا: « تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ » ''محبت کرنے والی عورت سے نکاح کرو' خاوند سے پیار کرنے والی عورت سے نکاح کرو۔ جو خاوند سے محبت کرے گی---- اس کے نسب کو پالے گی--- اس کے بچے کو پیٹ میں اٹھائے گی--- چھاتی سے لگائے گی --- گود میں اٹھائے گی --- پگڑیوں کی حفاظت کرے گی --- داڑھیوں کی حفاظت کرے گی--- عزتوں کی حفاظت کرے گی ---- آبرو کی حفاظت کرے گی--- خون کی پاکیزگی کی حفاظت کرے گی--- نسب کے خالص ہونے کی حفاظت کرے گی ---- لہٰذا فرمایا: « تَزَوَّجُوا » ''نکاح کرو۔'' « اَلْوَدُوْدَ » ''محبت کرنے والیوں سے۔'' « اَلْوَلُوْدَ » (لفظ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''الوَلُود'' وَلَدٌ سے مشتق ہے) زیادہ بچے جننے والی عورتوں سے۔ ❶

عقل مند لوگ اس جانور کو کھونٹے پر نہیں باندھتے تھے کہ یہ بھینس' یہ گائے پھنڈر (بانجھ) ہوگئی ہے' بچہ نہیں دیتی قصاب کو دینے جارہا ہوں۔ گوشت کے کام کی ہے۔ یہ تو بیکار ہے۔ یہ ہمارے حکمران ساری قوم کو پھنڈر بنانا چاہتے ہیں---- مردار بنانا چاہتے ہیں---- قاتل بنانا چاہتے ہیں---- ہمارے اپنے معصوم بچوں کو' جن پر دشمن بھی ترس کرے ہمارے اپنے ہی ہاتھوں سے قتل کروانا چاہتے ہیں۔

بچے زیادہ کیوں اور کس لیے؟

ہمارے نبی ﷺ نے فرمایا: «تَزَوَّجُوا» ''نکاح کرو۔'' «اَلْوَدُوْدَ» ''محبت کرنے والی سے۔'' «الوَلُودَ» ''بچے زیادہ پیدا کرنے والیوں سے۔ (سوال پیدا ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو ہمارے بچوں سے کیا مقصد ہے؟) آپ نے فرمایا: «اِنِّیْ مُکَاثِرٌ بِکُمُ الْاُمَمَ» ''مجھے دیگر امتوں کے مقابلے میں ''محمدیوں'' کی تعداد کی ضرورت ہے۔'' «اِنِّیْ مُکَاثِرٌ بِکُمُ الْاُمَمَ» عیسیٰ علیہ السلام کی امت نصاریٰ ہے' موسیٰ علیہ السلام کی

---

❶ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیسے معلوم ہو سکے گا کہ یہ عورت زیادہ محبت کرنے والی یا بچے زیادہ جننے والی ہے۔؟ شارحین نے اس کی یہ وضاحت کی ہے کہ اس بات کا پتہ عورت کے دیگر نسوانی رشتہ داروں سے چل جائے گا۔ مثلاً اس کی ماں' خالہ' بہنیں وغیرہ سے جو پہلے سے شادی شدہ ہوں۔ [ابو عمار ابن عبد الجبار]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امت بنی اسرائیل ہے' میری امت ''امت مسلمہ'' ہے۔ ((اِنِّی مُکَاثِرٌ بِکُمُ الْاُمَمَ)) [1] ''اے امت محمد! میں چاہتا ہوں' تمہارے نکاحوں سے' تمہاری شادیوں سے' میری امت کے افراد زیادہ ہوں----- میری تلواریں زیادہ ہوں----- وار کرنے والے زیادہ ہوں----- میرے بازو اور ہاتھ زیادہ ہوں----- میرے گھبرو اور دلیر زیادہ ہوں----- اس لیے کہ مجھے گرجے ڈھانے ہیں----- مجھے مندر گرانے ہیں----- مجھے تہذیبیں مٹانی ہیں----- صلیبیں توڑنی ہیں----- ظلم کا دنیا سے قلع قمع کرنا ہے----- عدل کو قائم کرنا ہے----- مجھے اپنے جہادیوں' اپنے

[1] حدیث کے الفاظ یوں ہیں سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّیْ اَصَبْتُ امْرَاَةً ذَاتَ حَسَبٍ وَ جَمَالٍ وَ اِنَّهَا لَا تَلِدُ اَفَاَتَزَوَّجُهَا ' قَالَ: ((لَا)) ثُمَّ اَتَاهُ الثَّانِیَةَ ۔ فَنَهَاهُ ۔ ثُمَّ اَتَاهُ الثَّالِثَةَ' فَقَالَ ((تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ' فَاِنِّی مُکَاثِرٌ بِکُمُ الْاُمَمَ))

''ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا۔ مجھے ایک اونچے خاندان کی حسین وجمیل عورت کا رشتہ مل رہا ہے البتہ اس کے ہاں اولاد نہیں ہوتی۔ کیا میں اس سے شادی کرلوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں'' وہ شخص دوسری دفعہ رسول اللہ ﷺ کے پاس یہی گذارش لے کر آیا تو آپ نے دوبارہ اس کو منع کیا۔ وہ تیسری دفعہ یہی اپیل لے کر حاضر خدمت ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بہت زیادہ محبت کرنے والی اور بہت زیادہ بچے جننے والی عورت سے شادی کرو۔ اس لیے کہ میں تمہاری وجہ سے دیگر امتوں پر اپنی کثرت تعداد پیش کروں گا۔'' [تخریج: صحیح ابو داؤد= کتاب النکاح: باب النھی عن تزویج من لم یلد مِنَ النِّسَاء+ صحیح نسائی= کتاب النکاح: باب کراھیة تزویج العقیم][ابو عمار ابن عبد الجبار]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجاہدوں کی ضرورت ہے لہٰذا زیادہ سے زیادہ بچے جننے والی عورتوں سے شادیاں کر کے زیادہ سے زیادہ بچے پیدا کرو۔

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں: ﴿ لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ﴾ ''اپنے بچوں کو پیٹ بھرنے کے ڈر سے نہ مارو۔'' ﴿ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِيَّاكُمْ ﴾ ''ہم ان کو بھی پالتے ہیں اور ہم تم کو بھی پالتے ہیں۔'' ﴿ اِنَّ قَتْلَهُمْ ﴾ ''بے شک فیملی پلاننگ ﴿ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴾'' کبیرہ گناہ ہے۔ قرآن کہتا ہے: ﴿ اِنَّ قَتْلَهُمْ ﴾ ''بے شک منصوبہ بندی ﴿ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴾'' بہت بڑا گناہ ہے۔ ساتھ ہی یہ فرمایا: ﴿ فَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا ﴾ زنا کے قریب نہ جاؤ --- فیملی پلاننگ گناہ کے خوف کو ختم کرتی ہے --- زنا کو عام کرتی ہے --- زنا کی ترویج کرتی ہے۔ زنا کا کلچر ثقافت اور زنا کی سوسائٹی (Society/ معاشرہ) پیدا کرتی ہے---

﴿ فَلَا تَقْرَبُوْا ﴾ ''اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔'' ان دفتروں کو برداشت نہ کرو۔ ان بورڈوں کو اور ان نعروں کو کبھی قبول نہ کرو۔ جو تمہارے مال سے تمہارے ملکوں میں لکھے گئے ہیں۔ آج کافروں کا ایجنڈا یہ ہے: مسلمانوں کو مارنا' آبادی گھٹانا' بچے دو ہی اچھے' بچے کم خوشحال گھرانہ چھوٹا خاندان زندگی آسان۔ اللہ قرآن میں کہتا ہے: ﴿ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴾ ''خبردار! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔'' ہمارے ظالم حکمران

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ کہتے ہیں کہ "بچے کم خوشحال گھرانہ" اللہ کا نبی ﷺ صحابیوں کو زیادہ بچوں کی بشارت دے۔ ہمارے حکمران ہمیں تھوڑے بچوں کی ترغیب دیں۔

جہاد افغانستان و کشمیر پالیسی کا رول بیک:

یاد رکھو! جب سے مسلمان جہاد سے دور ہوا ہے اور جب تک مسلمان جہاد سے دور رہے گا۔ اللہ کی قسم! کافروں کا غلام کافروں کے سامنے ذلیل ورسوا ہوتا رہے گا۔ اسلام اسی طرح گرا رہے گا۔ جب تک امت محمد ﷺ اپنے آپ کو جہاد کے ساتھ کھڑا نہیں کرتی۔

پاکستان بہت عزت کی راہ پر چل رہا تھا۔ افغانستان میں اللہ رب العزت نے بہت قوت اور طاقت عطا کی تھی۔ روس ٹوٹ گیا تھا۔ طالبان کی اسلامی حکومت قائم ہو گئی تھی۔ کشمیر میں ہندوستان کی فوجوں کے خلاف تمہارے بھائی الحمد للہ دس سال سے لڑ رہے تھے۔ کشمیر آزادی کی منزلوں کو چھونے والا تھا۔ مگر یہ سب سے بڑی غداری اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ ہو گئی۔

جعلی دباؤ اور جعلی حکمت عملی:

کافروں سے دوستی اور مسلمانوں سے دشمنی آج ہمارے حکمرانوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی سب سے بڑی پالیسی ہے۔ آج ہماری حکمرانوں کی سب سے بڑی پالیسی یہ ہے کہ وہ تمام اسلامی اور جہادی پالیسیاں رول بیک کر رہے ہیں۔ جعلی حکمت عملی اپنا کر یہ سب کچھ ہو رہا ہے کہ جی بڑا دباؤ ہے؟ ہاں جی کتنا دباؤ ہے؟ بدر سے بھی زیادہ دباؤ ہے؟ احد سے بھی زیادہ دباؤ ہے؟ او ظالمو! کل تین سو تیرہ مسلمان اور ساری دنیا ابو جہل کے ساتھ۔ اس سے بھی بڑا دباؤ ہے تم پر؟ مسلمانوں کے پاس کل اٹھارہ تلواریں اور دو گھوڑے۔ جبکہ ہزاروں گھوڑے، تلواریں اور نیزے ابو جہل کے ساتھ۔ اس سے بڑا دباؤ ہے تم پر؟---- کوئی دباؤ نہیں یہ پالیسی (Policy) اور یہ حکمت عملی سچی نہیں ہے۔ یہ بات حقیقت پر مبنی نہیں ہے۔ اصل دباؤ شیطان کا ہے۔ طاغوت کا دباؤ ہے۔ اللہ سے بغاوت ہے اور اللہ کے دشمنوں سے دوستیاں ہیں۔

کافروں کی اطاعت کا انجام:

یاد رکھو! اللہ نے قرآن مجید میں کہہ دیا ہے: ﴿ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝﴾ ’’اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی، رسول اللہ کی اطاعت چھوڑ کر کافروں کی بات مان لو گے تو برباد ہو جاؤ گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ فَتَنْقَلِبُوْا ﴾ پس تم پلٹو گے۔ ﴿ خَاسِرِیْنَ ﴾ خسران والے' گھاٹے والے بن کر۔ نہ تمہارا اٹامک پلانٹ (Atamic Plant/ایٹمی پروگرام) بچے گا۔ نہ تمہارا کشمیر تمہیں ملے گا۔ نہ تمہاری مغربی سرحد محفوظ رہے گی۔ نہ تم مسلمانوں کو عزت دلا سکو گے۔ نہ اپنی معیشت بچا سکو گے۔ اللہ قرآن میں کہتا ہے: ﴿اِنْ تُطِیْعُوا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا﴾ ''اگر تم نے کافروں کی مان لی۔'' ﴿ فَتَنْقَلِبُوْا خَاسِرِیْنَ O ﴾ ''تم گھاٹے میں پلٹو گے۔'' کچھ پلے نہیں بچے گا۔

دیکھ لو! جس دن افغانستان پر امریکہ نے حملہ کیا' تم نے امریکہ سے دوستی نبھائی۔ افغانستان کی پیٹھ ننگی کر دی۔ افغانستان اور طالبان سے غداری کر دی۔ اللہ کی قسم! اس دن کے ٹیکس اور قیمتوں میں اضافے جمع کرلو۔ چھوڑو باقی کرتوتیں۔ جس دن سے تمہیں امریکہ بے ایمان نے یہ جھوٹا لارا دیا تھا۔ افغانستان کا سودا کرلو۔ تمہیں ڈالروں میں تول دیں گے۔ لاہوریو! اپنے اکنامکس (Ecnomics) کے پروفیسروں سے کہو اس دن سے لے کر آج کے دن تک کا ڈیٹا (Data/حساب کا کھاتہ) نکالیں۔ ڈیٹا کولیکٹ (C ollect/جمع) کریں۔ تمہارے قرضے کتنے بڑھے؟ تمہاری مہنگائی کتنی زیادہ ہوئی؟ تمہاری معیشت کتنی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گری------ تمہاری بے روزگاری کتنی ہوگئی؟

لاہور میں بزنس (Business) کے ادارے بہت ہیں۔ آپ کسی سے پوچھیں کہ آپ اپنا بچہ کہاں پڑھاتے ہیں۔ جواب ملتا ہے کہ میرا بچہ تو ایم۔بی۔اے (M . B . A) کر رہا ہے۔ یہ ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن کیا ہے؟ بزنس ایڈمنسٹریشن یہی ہے ناں کہ یہودیوں کے قرضے------ قرضوں کے حساب ------ کافروں کی دلالیاں ------ ان کی بھیک پر جینا------ اپنی کرنسی کو دن بدن ڈی ویلیویٹ (Devaluate/ قیمت کم کرنا) کروانا ------ ان کے گندے ڈالر اور پاؤنڈ کو ای ویلیویٹ (E valuate/ قیمت کا بڑھانا) ------- یہ ہے تمہاری اکانومی (Economy) جاؤ، اللہ کی قسم! جس دن سے تم نے افغانستان سے غداری کی ہے۔ اپنا ہاتھ کھینچا ہے۔ پاکستانیو! اس دن سے آج تک تم دیکھو! تمہارا ڈیزل (Diesel) کتنا مہنگا ہوا------ تمہارا پیٹرول (P etrol) کتنا مہنگا ہوا؟ ------ آٹا تیل کتنا مہنگا ہوا؟ --- قرض پر سود کتنا بڑھا؟ اگر کوئی مدد کسی کافر نے دی ہو تو ثابت کرو۔ ﴿ فَتَنْقَلِبُوْا خَاسِرِيْنَ O ﴾ اللہ کہتا ہے: تم بینک کرپسی (B ankruptcy/ دیوالیہ پن) کے ساتھ لوٹو گے۔ کچھ پلے نہیں بچے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکار امریکہ نہیں، بلکہ اللہ تمہارا دوست ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے: ﴿ بَلِ اللّٰهُ مَوْلَاكُمْ ﴾ امریکہ تمہارا دوست نہیں بلکہ اللہ تمہارا دوست ہے۔ ﴿ وَ هُوَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ O ﴾ اللہ بہت بہتر مدد کرنے والا ہے۔ امریکہ بہت بڑا غدر کرنے والا ہے۔ کافر نہیں۔ یہودی نہیں۔ آئی ایم ایف (I.M.F)، ورلڈ بینک عالمی بینک (W orld Bank) نہیں، امریکہ مکار نہیں ﴿ بَلِ اللّٰهُ ﴾ بلکہ اللہ ﴿ مَوْلَاكُمْ ﴾ تمہارا دوست اور تمہارا کارساز ہے۔ ﴿ وَ هُوَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ O ﴾ اور وہ بہترین مدد کرنے والا ہے۔

کر ہی رہا ہے ناں افغانیوں کی مدد، طالبان کی مدد، مسلمانوں اور مجاہدین کی مدد، ڈھونڈ لیا امریکہ نے اسامہ کو؟ پکڑ لیا ملا عمر کو؟ ختم کر دی افغانستان میں مزاحمت؟ کیا اب کافروں پر گولی نہیں چلتی؟ سوائے مسلمانوں کے قتل کے اللہ کی قسم! افغانستان میں اٹھائیس کافر ملک کوئی بڑی کامیابی نہیں لے سکے۔ بلکہ اللہ کے فضل و کرم سے حالات دوبارہ مسلمانوں کے حق میں سازگار ہو رہے ہیں۔

حامد کرزئی کے منہ پر امریکی تھپڑ:

حامد کرزئی نے امریکہ کی غلامی کی۔ امریکہ کے سامنے گھسیاں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیں۔امریکہ کے سامنے ذلیل وخوار ہوا۔حامد کرزئی کے گاؤں میں اس کے رشتہ داروں کی دوسواسی (280) لاشیں گرا کر' ان کی ننگی عورتوں کی تصویریں بنا کر' امریکہ نے حامد کرزئی کے منہ پر تھپڑ مارا۔آپ نے نوائے وقت میں پڑھا ہے ناں ۔ بموں سے عورتوں کے کپڑے جل گئے۔امریکی کافر افغان عورتوں کی فلمیں بناتے رہے۔گرم خون والے افغانی جلتے رہے۔حامد کرزئی روتا رہا۔ [1] ان شاء اللہ اس سے کہیں زیادہ روئیں گے۔انہوں نے تمہارے بیچارے وزیر خزانہ کو کنگال رکھا۔ شوکت عزیز کو ایک دمڑی بھی نہیں دی۔

حاجی عبدالقدیر کا قتل اور ظاہر شاہ کی آمد:

وہ غدار ملت کمانڈر عبدالحق جس کو امریکہ نے پانچ کروڑ ڈالر دیئے تھے۔ جنگ کے ابتدائی دنوں میں اس کو طالبان نے قتل کر دیا۔آج افغانستان کا نائب صدر اللہ کے فضل سے حاجی عبدالقدیر قتل ہوا ہے۔انہی ظالموں نے

[1] امریکہ نے افغانستان کے صوبہ ارزگان کے گاؤں ''کاکرک'' میں 52.B طیاروں سے شادی کی ایک تقریب پر بمباری کر دی۔جس سے 280 افراد موت کے شکار ہوئے''ارزگان'' افغان حکومت کے امریکی قائم کردہ امریکی ایجنٹ اور امریکہ نواز سربراہ حامد کرزئی کا آبائی صوبہ ہے۔مرنے والوں میں زیادہ تعداد خواتین اور بچوں کی تھی' یہ واقعہ یکم جولائی 2002ء بروز پیر رونما ہوا۔اس واقعہ سے ہی مسلمانوں کو ہوش کے ناخن لینے چاہئے اور سمجھ لینا چاہئے کہ امریکہ اسلام دشمن عزائم رکھنے والا ''مسلم کش'' ملک ہے۔[ابوعمار ابن عبدالجبار]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نائب صدر حاجی عبدالقدیر کو قتل کیا۔ دونوں سگے بھائی تھے۔ یہ دونوں قتل ہو گئے۔ (1) امریکہ اب ظاہر شاہ بڈھے کو لایا ہے۔ پرانے گدھوں کو۔ مسلمانوں کے ان پرانے دشمنوں کو لے کر آیا ہے۔ آتے ہی ظاہر شاہ نے کہا: (Law & Order قانون کی حاکمیت) ریسٹور (R estore/ بحال) کروں گا۔ مضبوط حکومت بناؤں گا۔ امریکہ نے کہا: اچھا حامد کرزئی کو پھر میں گھاس نہیں ڈالوں گا۔ اپنے چھ ہزار فوجی لے کر خوست اور گردیز کے قبضہ کا اس نے اعلان کیا۔ حالانکہ یہ دونوں تو امریکی ٹیم کے مہرے تھے۔ حامد کرزئی اور ظاہر شاہ۔

---

(1) 6 جولائی 2002ء بروز ہفتہ افغانستان کے نائب صدر اور شرقی صوبہ ننگر ہار کے گورنر حاجی عبدالقدیر کو قتل کر دیا گیا۔ مجاہدین اپنی قنوت نازلہ میں دعائیں کرتے ہیں: ((اَللّٰھُمَّ اَھْلِکِ الظَّالِمِیْنَ بِالظّٰلِمِیْنَ)) یا اللہ تو ظالموں کو ظالموں کے ذریعے ہی تباہ و برباد فرما۔ امریکہ نواز اور طالبان دشمن حاجی عبدالقدیر کے بارے بھی یہی بات سامنے آئی ہے کہ اس کو امریکہ نے ہی قتل کروایا ہے۔ وہاں عدم استحکام پیدا کرنے کے لیے تاکہ ظاہر شاہ کے لیے یا اس کے کسی آدمی کے لیے فضا سازگار کی جا سکے۔

حاجی عبدالقدیر کا سگا بھائی غدار ملک و ملت کمانڈر عبدالحق 26 اکتوبر 2001ء کو طالبان کے ہاتھوں کیفر کردار کو پہنچا۔ امریکہ نے اس کو ایک خطیر رقم پانچ کروڑ ڈالر دے کر اور سیٹلائٹ نظام دے کر طالبان میں بغاوت اور پھوٹ ڈالنے کی مہم پر روانہ کیا تھا۔ جی ہاں ہر دور کے غداران ملت، ہر سطح کے مکاروں اور "اصحاب ذو وجہین" کا یہی انجام ہوتا ہے کہ دنیا و آخرت کی ذلت و رسوائی، ان کا مقدر بنتی ہے۔ اس کے برعکس سرفروشوں، خوداروں، عزم و ہمت کے پہاڑوں اور اسلام کے عظیم جرنیلوں کو اللہ دنیا و آخرت میں عزت و وقار سے ہمکنار کرتا ہے۔ [ابوعمار ابن عبدالجبار]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکہ اور مدینہ کی بجائے واشنگٹن کی طرف مسلم حکمرانوں کا رخ:

﴿ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ ۝ ﴾ اللہ کے قرآن کو پڑھا کرو میرے بھائیو! اللہ کہتا ہے: تم سمجھتے ہو امریکہ سے دوستی کر کے، امریکہ کی بات مان کر تم کو کچھ مل جائے گا۔ فرمایا: ﴿يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ﴾ "تم کو ایڑیوں پر گھما دیں گے یہ عیسائی اور یہودی۔ اگر تم نے ان کی مان لی۔ کوئی پیکیج (Package/شرائط کا پلندہ) مان لیا۔ کیا تم بچ جاؤ گے؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ ﴿يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ﴾ وہ تم کو تمہاری ایڑیوں پر گھما دیں گے۔ مدینہ سے واشنگٹن کی طرف رخ کر دیں گے۔ ہو گیا کہ نہیں؟ بے نظیر بھی واشنگٹن کو جاتی ہے۔ نواز شریف بھی واشنگٹن کی طرف منہ کرتا ہے۔ تمہارا یہ صدر بھی واشنگٹن (Washington) کو دیکھتا ہے۔ سارے مسلمانوں کو یہ جھوٹے لارے دینے والے حکمران اب مدینہ کو نہیں دیکھتے، مکہ کو نہیں دیکھتے بلکہ نیویارک کو دیکھتے ہیں۔ واشنگٹن کو دیکھتے ہیں۔ اللہ کہتا ہے: ﴿يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ﴾ تمہیں ایڑی کے بل گھما دیں گے۔ مدینے کی طرف پیٹھ ہو جائے گی اور گندے واشنگٹن کو تمہارا منہ ہو جائے گا۔ ﴿ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴾ پھر تم خسران دیکھنا ---- بینک کرپسی ہی بینک کرپسی ہوگی ---- دیکھ لیں معیشت گر گئی---- روپیہ گر گیا ---- روپے کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیمت گر گئی --- تیل چڑھ گیا --- قرضہ چڑھ گیا --- سود بڑھ گیا --- تمہارے پلے کچھ بھی نہیں بچا۔

بوگس پیپر کرنسی:

میرے بھائیو! یہ دغا باز یہودی اور عیسائی جو ہمیں دہشت گرد کہتے ہیں' میں ان کو ڈاکو اور لٹیرے کہتا ہوں۔ یہ تمہارا سارا مال لوٹ کر لے جا رہے ہیں----- پھٹی (کپاس) تمہاری لے جاتے ہیں----- چاول تمہارا لے جاتے ہیں----- گندم تمہاری لے جاتے ہیں----- لوہا' تانبا اور تیل تمہارا لے جا رہے ہیں اور مقابل میں تمہیں کاغذ کا جعلی پرزہ دیتے ہیں۔ یہ جو سٹیٹ بینک آف پاکستان کا فراڈ ہے۔

بینک دولت پاکستان (State Bank of Pakistan) کا فراڈ کیا ہے؟ تمہارا یہ روپیہ --- یہ کالے' پیلے اور ہرے نوٹ --- ہزار اور پانچ سو کے نوٹ --- یہ سب جعلی کرنسیاں ہیں۔ ان کرنسیوں کی قیمت تمہارے ملک کے خزانے میں سونے کی شکل میں نہیں ہے۔ کسی یہودی پلید کے دستخط کی شکل میں پڑی ہے۔ تمہارے پلے ان کرنسیوں کا سونا نہیں ہے۔ جو تم اپنی دوکانوں پر چلا رہے ہو۔ صاف کہتا ہوں اللہ کی قسم! یہ لٹیرے مسلمانوں کے ملکوں سے ان کی دولتیں سمیٹ کر ان کو پیپر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنسی (Paper Currency / کاغذات کے نوٹ) دے رہے ہیں۔

اکنامکس کے بڑے بڑے طالب علمو! جاؤ ہیلے کالج میں ---- کامرس کالج (سوداگری کے اسلوب سکھانے والے تعلیمی ادارے) میں ---- ایم بی اے (M.B.A) میں ---- بزنس انفارمیشن (Business Information) کے اداروں میں ---- جاکر پروفیسروں سے پوچھو۔ پروفیسر صاحب! ہم نے ستائیس ارب یا پچیس ارب کے نوٹ چھاپے ہیں۔ کیا ہمارے نوٹ اصلی ہیں یا نقلی؟ جاؤ! جماعۃ الدعوۃ کا یہ ادنیٰ خادم اللہ کی قسم! تمہارے سامنے یہ دعویٰ کرتا ہے۔ تمہاری کرنسی جعلی ہے۔ جعلی کرنسی وہ ہوتی ہے جس کے اگینسٹ (Against / برابر) تمہارے ملک کے خزانے میں سونا نہ پڑا ہو۔

ہماری پیپر کرنسی بوگس کیوں ہے؟

تمہارے خزانے میں کیا پڑا ہے؟ تمہارے سو کے نوٹ پہ لکھا ہے ناں "بینک دولت پاکستان یہ ضمانت دیتا ہے کہ حامل ھذا کو عندالطلب ادا کیا جائے گا۔ جاؤ پکڑو کسی ناظم کو' کسی ڈی۔سی۔او (D.C.O) کو یا کسی ایم۔این۔اے (M.N.O) کو کہ چلیں ہمارے ساتھ قومی خزانے کا معائنہ کرتے ہیں۔ قومی بجٹ میں ہم نے پچیس ارب کے یا بیس ارب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے نوٹ چھاپے ہیں۔ کیا یہ اصلی ہیں کہ جعلی؟

ہم وزیر خزانہ سے کہتے ہیں: ذرا خزانہ کھول کر بیس ارب کی مالیت کا سونا دکھا دے۔ جعل سازو! فراڈیو! مسلمانوں کا مال پیپر کرنسی کے ساتھ لوٹ رہے ہو اور مجاہدین کو دہشت گرد کہتے ہو' اللہ کی قسم!' تم حکمران' کافروں کے یار ہو --- تم لٹیرے بھی ہو--- تم دہشت گرد بھی ہو --- تم فراڈیئے بھی ہو۔ تم مسلمانوں کی پھٹی (کپاس) کو' موتھی کو' چاول کو' چینی کو' آٹے کو' پیپر کرنسی کے عوض بیچ رہے ہو---- مہنگائی تمہاری کیوں بڑھتی؟ اس لیے کہ تمہاری کرنسی صرف پیپر ہیں اور ان کے ڈالر کے عوض سونا پڑا ہے۔ سارا دن پورا پاکستان محنت کرتا ہے۔ آج پاکستان کے اسٹیس (Assets/اثاثہ جات) کتنے ہیں؟ جواب ملتا ہے کہ فیصلہ تو ڈالر کرے گا۔ لہٰذا ڈالر بتاتا ہے آج تمہارے اثاثہ جات کتنے ہیں؟ کیوں بھائی! محنت تمہارے ہاتھوں کی --- پسینہ تمہارے بدن کا --- مزدور تمہارے ملک کا --- چمنیاں تمہاری فیکٹریوں کی --- ڈالر اس کی قیمت کا تعین کرتا ہے۔ کیونکہ ڈالر کے پاس سونا ہے۔ تمہارا پیپر بوگس ہے۔ ہم سے کہتے ہیں: جماعۃ الدعوۃ والو! تم یہ باتیں کھول کر بیان نہ کرو' یہ بڑی دہشت گردی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلے اسلام کے لیے قربانیاں پھر ان کے ثمرات:

مسلمانو! ہوش کے ناخن لو۔ اسلام کی طرف پلٹو' تمہاری معیشت اسلام کے اندر ہے۔ تمہاری اکانومی (معاشیات) کو اسلام (Up-to-Date/ بہتر) کرے گا۔ تمہاری کرنسی کو اسلام (Upgrade/ اونچا) کرے گا۔ تم اسلام کو اپ گریڈ کرو۔ اسلام گرا ہوا ہے اس کو اٹھاؤ۔ مندروں سے' گرجوں سے' کینسوں (کلیساؤں) اور صلیبوں سے اسلام کو اونچا کرو۔ اس کے لیے تم کو دعوت دینی پڑے گی---- تم کو خون دینا پڑے گا---- تم کو قربانی دینا پڑے گی---- تم کو اپنے بیٹے کٹوانے پڑیں گے---- تم کو اپنے بازو کٹوانے پڑیں گے---- تم کو کافروں سے دو دو ہاتھ کرنے پڑیں گے---- تم کو دہشت گردی کے الزام سہنا پڑیں گے---- یہ سب کچھ تم کو کرنا پڑے گا---- مگر یاد رکھنا اللہ قربانیاں لے کر فائدے دیتا ہے۔

اللہ نے اپنے نبی ﷺ سے بدر میں کچھ شہداء لیے' جواب میں ابو جہل کی لاش دے دی۔ یہ لے میرے پیارے نبی یہ ابو جہل تمہیں بہت تکلیف دیتا تھا---- بلال کے سینے پر پتھر رکھتا تھا---- صہیب کو گالیاں دیتا تھا---- یاسر اور سمیہ کو اس نے قتل کیا---- تجھے بڑی اذیتیں دیں---- تو نے قربانیاں دے دیں---- بدر میں جہاد کیا---- اے محمد (ﷺ)! یہ پکڑ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو جہل کی لاش لے جا، عتبہ کی لاش بھی لے جا---- امیہ کی لاش بھی لے جا ---- بڑے بڑے سرداروں کی لاشیں لے جا---- ستّر لاشیں، ستّر قیدی اور بہت زیادہ مال غنیمت اللہ نے دیا کہ نہیں! مگر جہاد کی قربانی کے بعد۔

اللہ اب بھی دینا چاہتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ پہلے اپنے بندوں سے قربانیاں لیتا ہے۔ ان کا ذہن دیکھتا ہے---- ان کا عمل دیکھتا ہے---- ان کا کردار جانچتا ہے---- ان کے بچوں کا اسلام وایمان جانچتا ہے---- ان کے بوڑھوں کا اپنے ساتھ پیار جانچتا ہے---- جب یہ پورے اتر آئیں تو اللہ کہتا ہے: ﴿ اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ ﴾ ''جب تم میری مدد کرو گے۔'' ﴿ يَنْصُرْكُمْ ﴾ ''تو میں تمہاری مدد کروں گا۔ ﴿ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴾ تو سولیڈریٹی (Solidarity/ ثبات)، انٹیگریٹی (Integrity/ پختگی)، زمین میں استحکام، حکومتوں کو دوام اور طاقت تم کو عطا کروں گا۔

دعوت و جہاد دبانے سے پاکستان دبے گا:

ہاں میرے بھائیو! اسلام کی طرف پلٹ آؤ۔ یہ دن اور حالات انتہائی سنگین ہیں۔ پاکستان ساری دنیا کی آنکھ میں کھٹکتا ہے۔ اس لیے کہ اس میں یہ مدارس، یہ مسجدیں، یہ دعوتیں، یہ جہادی ذوق، یہ شہادتوں کا شوق سب کچھ یہ پاکستان میں ہے۔ لہٰذا سارے امریکی،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہودی' عیسائی' برطانوی' فرانسیسی اور بھارتی کہتے ہیں کہ پاکستان کو دباؤ۔ لیکن یاد رکھو! پاکستان ان کے دبانے سے نہیں دبے گا۔ پاکستان تب دب جائے گا' جب تم نے دعوت و جہاد کو دبا دیا۔ پاکستان ان شاء اللہ اونچا اٹھے گا' جب تم نے پاکستان میں دعوت و جہاد کو اونچا اٹھایا۔

اپنے بیٹوں کا ذہن تیار کرو۔ اللہ نے تم کو گھبرو دیئے ہوں تو ان کو ایف۔ ایس۔ سی (F. Sc)' بی۔ ایس۔ سی (B. Sc)' مکینیکل انجینئرنگ' الیکٹریکل انجینئرنگ' کمپیوٹر انجینئرنگ' فزکس اور کیمسٹری کی غلامیوں سے نکال کر اتار و میدان جہاد میں اور اللہ سے کہو: یا اللہ! سنگین گھڑی آ گئی۔ ایجوکیشن (Education/تعلیم) بعد میں ---- انجینئرنگ بعد میں ---- ڈپلومے اور ڈگریاں بعد میں ---- آج مقابلہ کفر سے ہے۔ یا اللہ! تو نے بوٹیاں دیں تھیں۔ لوتھڑے گوشت کے دیئے تھے۔ ہم نے سترہ سترہ' اٹھارہ اٹھارہ سال کے گھبرو پال پال کے تیری راہ میں جہاد فی سبیل اللہ کے لیے وقف کیے۔ یا اللہ! ان کی مدد فرما۔

جاؤ اللہ کی قسم! اللہ کے ساتھ یہ دوٹوک بات کرو۔ مگر اللہ کے ساتھ یہ بات تب ہو سکتی ہے۔ جب ہم اللہ کو اپنے بیٹے اپنی کوٹھیوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نکال کر دکھائیں گے ---- اپنی کوٹھیوں' بنگلوں' ڈیوڑھیوں اور گیٹوں سے اپنے بیٹوں کے ماتھے چوم کر رخصت کریں گے کہ بیٹا! جا اللہ کے نام پر میں نے تجھے وقف کیا ---- اسلام کے لیے ---- تلوار چلا ---- کافر سے ٹکرا ---- یہودی سے لڑ ---- ظلم کو ختم کر ---- گرجے اور مندر ڈھا ---- صلیبیں اور تہذیبیں توڑ ---- ﴿لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا﴾ مسجد میں دبی میری اذان کو میدانوں میں اونچا کر ---- ﴿وَ كَلِمَةُ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلٰى﴾ اور دنیا میں بلوں اور بشوں اور کافروں بے ایمانوں کی بات کو نیچا کر ---- اپنے بیٹے اس کے لیے قربان کر۔

سربلندی اسلام کا حق اور ذلت وپستی کفر کا مقدر ہے:

بلندی محمد ﷺ کا حق ہے ---- ذلتیں کافروں کا نصیب ہیں ---- گہرائی وپستی کافر کا مقدر ہے۔ سربلندی محمد ﷺ کا حق ہے ---- اسلام کا اعزاز ہے۔ اسلام کو اس کا حق دینے کے لیے۔ کفر کو اس کی تقدیر منوانے کے لیے اللہ کی قسم! ہمارے بیٹوں کی ضرورت ہے۔ اللہ کو اپنے دین اسلام کے لیے ووٹ بینک (Vote Bank) کی نہیں — ریفرنڈم مینڈیٹ (M andate/منعقد) کرنے کی نہیں۔ الیکشنز (Elections/انتخابات) پر اتحادوں کی نہیں ---- اللہ کی قسم! جہاد فی سبیل اللہ پر اللہ رب العزت سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وعدہ کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ کرلوگے تو ان شاء اللہ پاکستان بچے گا ---- اسلام برصغیر میں بڑھے گا---- ہندو یہاں کٹے گا---- مسلمان اونچا اٹھے گا---- یہ برصغیر اسلام کا مضبوط قلعہ اور پناہ گاہ بنے گا---- اس بحر ہند میں کافروں کو اللہ تعالیٰ ڈبوئے گا----امریکیوں کو یہاں کٹوائے گا---- اللہ یہ سب کچھ کرے گا اور کرنے پر تیار ہے۔ بشرطیکہ اللہ کے بندے اپنے بیٹوں کو اللہ کی راہ میں وقف کرنے پر تیار ہو جائیں۔

اختتامی دعائیہ کلمات:

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم نے جو کہا اور پڑھا ہمیں اس پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ رب العزت ہمیں شہادت کی موت عطا فرمائے۔ اللہ ہمارے بیٹے---- ہمارے بازو---- ہماری جیب کا مال---- ہمارے بدن کا خون ---- اسلام کے لیے قبول فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں زندہ رکھے تو اسلام پر 'اللہ تعالیٰ ہمیں موت دے تو شہادت پر۔ [آمین]

وَ مَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

❀❀❀❀❀❀

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فیملی پلاننگ اور اسلام کی تعلیمات

تحریر=ابو سیاف اعجاز احمد تنویر

موجودہ حکومت عوام کو بے دین بنانے میں سابقہ حکومتوں سے ہر ممکن طریقہ سے سبقت لے جانے میں کوشاں ہے۔اس بے دینی کی لہر کو مختلف ناموں' طریقوں اور حربوں سے پاکستان کی اسلامی اور مشرقی ذہنیت کی حامل عوام میں پھیلا رہے ہیں۔وہ ملک جو''لا الہ الا اللہ'' کی بنیاد پر بنا' جہاں بے شمار مسلمانوں نے ہجرتیں کیں اور جانوں کی قربانیاں پیش کیں۔اس سرزمین پر اب یہ حالات پیدا ہو گئے ہیں کہ کھلے عام اسلام شعائر کی تضحیک' قرآنی آیات کا انکار' سنت سے نفرت آمیز رویہ اور جہاد فی سبیل اللہ کو دہشت گردی کا نام دیا جا رہا ہے۔موجودہ حکومت کی ان تمام لادین اور ملحدانہ کارروائیوں میں ایک کارروائی خاندانی منصوبہ بندی کا معاملہ بھی ہے۔ 11 جولائی کو عالمی یوم آبادی کے موقعہ پر نیشنل لائبریری آڈیٹوریم اسلام آباد میں منعقدہ تقریب تقسیم انعامات سے خطاب کے دوران صدر پرویز مشرف صاحب نے یوں لب کشائی فرمائی:

''خاندانی منصوبہ بندی اسلام کے خلاف نہیں ہے اس پروگرام میں علماء کرام (یعنی سرکاری' درباری اور چڑھتے سورج کے پجاری علماء سوء) بھی شامل ہیں۔ ہر کوئی جانتا ہے کہ 1977ء سے کئی اسلامی ممالک نے خاندانی منصوبہ بندی کی کامیاب پروگرام سے اپنی آبادی پر قابو پایا۔اسلام فیملی پلاننگ سے منع بھی نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتا۔ اس پر کئی سکالرز کی کتب ہیں اور ہماری حکومت قومی بہبود آبادی پالیسی کی حمایت کرتی ہے۔ 2020ء تک ہم اپنے اہداف حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ ایسا وقت آئے گا جب پاکستان میں خاندانی منصوبہ بندی سے متعلق کامیاب کہانیاں ہوں گی۔ [نوائے وقت لاہور 12 جولائی 2002ء]

صدر محترم کے اس بیان اور پروگرام کو دیانتداری اور ایمانداری سے قرآن وسنت کے آئینہ میں دیکھا جائے گا' اس تحریر میں یہ جائزہ پیش خدمت کرنا مقصود ہے کہ قرآن وحدیث کی صریح نصوص ہمیں کیا رہنمائی فرماتی ہیں؟ نیز اس بارے شبہات اور مغالطات کی اصل حقیقت کیا ہے؟ (ان شاءاللہ)

فیملی پلاننگ قرآن مجید کے آئینہ میں:

قرآن مجید کی بہت زیادہ آیات اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ فیملی پلاننگ کے ذریعہ نسل انسانی کا خاص طور پر امت مسلمہ کا قتل عام ہرگز جائز نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس بارے انسان کے ذہن میں پیدا ہونے والے مختلف شکوک وشبہات کے ازالہ کے لیے بھی بذریعہ وحی ذہن سازی کی ہے۔ سب سے بڑا مخمصہ اور شبہ بلکہ یوں کہہ لیں کہ پروپیگنڈا یہ بیان کیا جاتا ہے کہ آبادی کے بڑھنے سے مسائل بڑھ جائیں گے۔ قدرتی وسائل بہت کم ہیں۔ اس طرح بیلنس (Balance) نہیں رہے گا لہٰذا آبادی کو کنٹرول کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بڑے واضح اور صاف انداز میں اس کا ازالہ فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَ لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ وَ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○﴾ [الانعام=٦:١٥١]

”(اے نبی ﷺ!) آپ فرما دیجئے! آؤ میں تم کو وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جن کو تمہارے رب نے تم پر حرام فرما دیا ہے وہ یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔ اور اپنی اولاد کو فقر وفاقہ کے سبب قتل نہ کرو ہم ہی تم اور ان کو رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے جتنے طریقے ہیں ان کے پاس بھی مت جاؤ خواہ وہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ۔ اور جس جان کو قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے اس کو قتل مت کرو' ہاں مگر جائز طریقے کے ساتھ۔ اس بات کی تم کو بطور خاص تاکید کی جا رہی ہے تا کہ تم عقل سے کام لو۔“

اس آیت کریمہ میں سب سے پہلے تو یہ عظیم نکتہ سمجھایا گیا ہے کہ حرام اور ناجائز وہ نہیں جس کو تم محض اپنی مرضی اور من مانی سے حرام کہتے رہو۔ اسی طرح حلال اور جائز بھی وہ نہیں جس کو تم محض اپنی اختراعانہ کاوشوں سے حلال اور جائز بناتے پھرو۔ بلکہ حرام اور حلال وہ چیزیں ہیں جن کو تمہارے رب' تمہارے پروردگار' تمہارے پالنہار' تمہارے خالق و مالک' تمہارے بادشاہ و معبود نے حرام اور حلال قرار دیا ہے۔ پھر اس آیت میں پانچ چیزوں کا بطور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاص تذکرہ کیا ہے:

(۱) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ' کیونکہ شرک حرام کردہ چیزوں میں سب سے ٹاپ (Top) پر اور سرفہرست ہے' شرک سب سے بڑا گناہ ہے' جس کے لیے ہرگز معافی نہیں' اگر کوئی شخص شرک پر مر جاتا ہے۔ تو اس پر جنت حرام اور جہنم واجب ہے۔

(۲) والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو' بدسلوکی سے پیش نہ آؤ' شرک سے روکنے کے بعد والدین سے نیک سلوک کی تلقین' اس مقام کے علاوہ اور بھی کئی مقامات (مثلاً سورۃ الاسراء= ۱۷:۲۳) میں کی گئی ہے۔ اس لیے کہ اللہ رب العالمین کی ربوبیت' ربوبیت کبریٰ ہے اور والدین کی ربوبیت' ربوبیت صغریٰ ہے۔ جو شخص ربوبیت صغریٰ کے تقاضے پورے نہیں کرے گا وہ بھلا ربوبیت کبریٰ کے تقاضے کیا خاک پورے کرے گا' اس لیے کہ جو چھوٹا کام نہ کر سکے وہ بھلا اس سے بڑی نوعیت کا کام کیسے کر سکتا ہے؟ اس بات کو کسی نے یوں بھی واضح کیا ہے:

آنچل تو ان سے اپنے دوپٹے کا سنبھالا نہ گیا
بھلا خاک وہ میرے دل کی حفاظت کریں گے

(۳) اپنی اولاد کو فقر و فاقہ' غربت و افلاس' تنگ دستی و تنگ حالی کے خوف سے قتل نہ کرو' اس لیے کہ والدین اور اولاد دونوں ہی کا رازق اور روزی رساں اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ دوسرے اور تیسرے حکم میں مناسبت اور مطابقت یوں معلوم ہوتی ہے کہ دوسرے حکم میں ماں باپ کا حق بیان کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گیا ہے جو اولاد کے ذمہ ہے۔ اور تیسرے حکم میں اولاد کا حق بیان کیا گیا ہے۔ جو والدین کے ذمہ ہے کہ وہ ان کو قتل نہ کریں بلکہ انہیں زندگی اور زندگی کی سہولیات مہیا کریں۔

(۴) ظاہری اور باطنی' علانیہ اور پوشیدہ' برسر عام اور ڈھکی چھپی ہر قسم کی فحاشی اور بے حیائی کے کاموں سے اجتناب کرو اور ان کے قریب بھی نہ جاؤ' بے حیائی کے کاموں میں بطور خاص زنا اور بدکاری ہے۔

(۵) کسی ایسی جان کو قتل نہ کرو جس کو قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے البتہ اگر قتل کرنے کی اسلام میں اجازت موجود ہو (مثلاً قصاص کے طور پر) تو قتل کرنا جائز ہے ورنہ نہیں۔

آیت کریمہ کی مذکورہ بالا پانچ باتوں میں سے تیسرے نمبر پر جس سے منع کیا گیا ہے وہ اولاد کو قتل کرنا ہے' اولاد کا قتل بعد از ولادت ہو یا قبل از ولادت بہر صورت اور بہر نوع حرام اور ناجائز ہے۔ مثلاً اس طرح کہ اولاً تو استقرار حمل ہی نہ ہونے دیا جائے' ثانیاً اگر استقرار حمل ہو جائے تو کسی ٹیبلٹ (Tablet) یا انجکشن (Injection) سے اس کو ضائع کروا دیا جائے۔ قتل اولاد کا یہ فعل جس طرح قدیم زمانہ جاہلیت میں تھا' اسی طرح جدید زمانہ جاہلیت میں بھی یہ فعل قبیح پہلے سے کہیں زیادہ شدت اور جدت کے ساتھ' طاقت اور قوت کے ساتھ' لابنگ (Lobbying) اور پلاننگ (Planaing) کے ساتھ' بھرپور کافرانہ سازش اور پراپیگنڈے کے ساتھ جاری و ساری ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلے یہ ''قتل اولاد'' یا ''زندہ درگور'' کی اصطلاح اور نام سے جاری تھا جبکہ جدید زمانہ جاہلیت میں یہ فیملی پلاننگ(Family Planning) خاندانی منصوبہ بندی' ضبط ولادت' اسقاط حمل' مانع حمل اور بچے دو ہی اچھے' چھوٹا خاندان زندگی آسان' فلاح و بہبود آبادی اور کم بچے خوشحال گھرانہ جیسے خوشنما' دلکش مگر انتہائی خطرناک اور افسوسناک نعروں کے ساتھ جاری ہے۔ یہ بدترین چال خاص طور پر اسلامی ممالک میں چلی جا رہی ہے۔(حَفِظَنَا اللّٰهُ مِنْ مَّكَايِدِ الْكُفَّارِ)

قدرتی وسائل اور ہماری ذمہ داری:

انسانی آبادی کے اضافے اور قدرتی وسائل کے درمیان برابری نہ ہماری ذمہ داری ہے نہ ہی یہ انسان کے بس کی بات ہے۔ یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ قدرتی وسائل محدود ہیں۔ اللہ کی زمین میں انسانوں کی ضروریات پورا کرنے کے لیے لامحدود وسائل ہیں۔ علم وفن اور جدید سائنسی ٹیکنالوجی کے ذریعہ ان وسائل کی دریافت اور تلاش کا کام ہو رہا ہے اور ہونا بھی چاہئے۔ خاص طور پر مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ کھانا کھانے والوں کو کم کرنے کی بجائے' آبادی کو کنٹرول کرنے کی بیکار کوشش کی بجائے رزق کے ذرائع کے حصول میں بہتری پیدا کریں۔ قدرتی وسائل سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنے کے لیے پلاننگ کریں۔ نہ کہ خاندانی منصوبہ بندی کا ڈھونگ رچا کر نسل انسانی کی نسل کشی کرنے لگ جائیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشرکین اہل عرب اولاد کو کیوں قتل کرتے تھے؟

قرآن مجید کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اہل عرب کے مشرکین زیادہ تر تین بڑے اور مین (Main) اسباب کی بناء پر اپنے انمول ہیروں' موتیوں' جگر کے ٹکڑوں یعنی اپنے بچوں اور بچیوں کو قتل کر دیتے تھے۔ جو کہ درج ذیل ہیں:

پہلا سبب......نذر و نیاز اور چڑھاوے:

سورۂ انعام آیت نمبر 99 اور 100 میں اللہ تعالیٰ نے وضاحت کے ساتھ یہ بات ارشاد فرمائی ہے کہ کائنات کی ایک ایک چیز اللہ تعالیٰ اور اس کی صفات کی گواہی فراہم کر رہی ہے۔ لیکن مشرکین کی بے وقوفی اور حماقت کا یہ حال ہے کہ:

﴿وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَ خَلَقَهُمْ﴾ [الانعام=٦: ١٠٠]

''انہوں نے جنوں (بھوتوں) کو بھی اللہ کے شریک بنا لیا حالانکہ ان کو پیدا تو اللہ تعالیٰ نے کیا ہے۔

اہل عرب جن کو اللہ کا شریک مانتے تھے ان میں ملائکہ' جنات' کواکب' اشجار اور انبیاء و صالحین سب ہی شامل تھے۔ لیکن یہاں جنات کا ذکر کر کے قرآن کریم نے شرک کے انتہائی گھناؤنے پن کو واضح کیا ہے۔ کہ کہاں اللہ رب العزت ذوالجلال والاکرام کی شان کبریائی اور کہاں ان احمقوں کی حماقت۔ کہ کیکر اور پیپل کے درخت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بھوت اور بھتنی، شیطان اور جن کو بھی اللہ کا شریک بنا دیا۔ فلاں وادی میں فلاں جن رہتا ہے۔ فلاں درخت کے نیچے فلاں جن کا سایہ ہے۔ فلاں ٹیلے پر بھوتوں کا ڈیرا ہے۔ ان وادیوں، درختوں اور ٹیلوں پر غیر اللہ کے چڑھاوے چڑھائے جاتے۔ اس قسم کے تصورات اس دور میں ان کے اندر عام پھیلے ہوئے تھے اور انکی آفتوں اور ان کی پریشانیوں سے محفوظ رہنے کے لیے ان کو چڑھاوے، نذریں، نیازیں اور قربانیاں پیش کی جاتی ہیں۔ بعض جن اتنے خطرناک سمجھے جاتے تھے کہ ان کو راضی کرنے اور رکھنے کے لیے وہ لوگ اپنے جگر گوشوں کو بھی قربان کر دیتے تھے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے ساتھ ہی اس کی فوراً تردید فرمائی: ﴿ وَ خَلَقَهُمْ ﴾ کہ یہ لوگ جنوں کو اللہ تعالیٰ کا شریک بناتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی نے ان کو پیدا کیا ہے۔

سورۂ انعام میں وضاحت کے ساتھ اپنے بچوں کو بتوں کی بھینٹ چڑھانے کا ذکر موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿ وَ كَذَٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ ﴾ [الانعام=٦:١٣٧]

”اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کی نظر میں ان کے شرکاء نے ان کی اولاد کے قتل کو ایک اچھا کام بنا رکھا تھا۔ تاکہ وہ ان کو تباہ و برباد کریں۔“

بہت سے مشرکین درباروں کے گدی نشینوں کے کہنے پر اپنے معبودان باطل کی خوشنودی حاصل کرنے اور کسی ناگہانی آفت سے بچنے کے لیے اپنی اولاد ان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بتوں کے نام چڑھاوا چڑھا دیتے۔ اپنے شریکوں اور بت خانوں کے خادموں اور مجاوروں کے کہنے پر اور ترغیب دلانے پر مشرکین یہ فعل قبیح و شنیع کے مرتکب ہوتے بعض لوگ تو منت مان لیتے کہ اگر میرے ہاں اتنے بیٹے ہوئے تو ان میں سے ایک کو فلاں بت کے نام پر ذبح کر دوں گا۔ نبی اکرم ﷺ کے دادا عبدالمطلب نے بھی دور جاہلیت کی اسی رسم کی وجہ سے رسول اکرم ﷺ کے والد عبداللہ کو ذبح کرنے کی منت مانی تھی۔

بعض سادہ لوحوں کو شیاطین کے ایجنٹ اس طرح ورغلاتے کہ فلاں جن اور بھوت تم پر بڑا غضب ناک ہے اگر تم نے اپنے کسی بیٹے یا بیٹی کی قربانی دے کر اس کو راضی نہ کیا تو وہ تمہارے سارے خاندان کو چٹ کر جائے گا۔ اسی قسم کا ایک وہم اور تصور رام گڑھ (مجاہد آباد) لاہور کے علاقہ میں بھی دو تین ماہ سے زبان زد عام ہے۔

لہٰذا اس قسم کے جاہلانہ توہمات' مشرکانہ رسومات اور خود ساختہ بدعات پہلی قوموں میں بھی موجود تھے اور زمانہ کی تیز رو ترقی اور جدید عصری علوم کی بہتات کے باوجود آج کی روشن خیال اقوام و افراد میں بھی موجود ہیں۔ ہندوؤں اور غیر مسلم اقوام میں تو یہ سلسلہ ہے ہی۔ نام نہاد مسلمانوں میں بھی یہ تصور بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ کسی کے ہاں اولاد نرینہ نہ ہو وہ منت مان لیتے ہیں کہ اگر میرے ہاں بیٹا ہوگا تو اس کو ''حسین کا فقیر'' یا ''علی کا ملنگ'' بنا دیں گے۔ پھر اچھے بھلے ہونے' لاکھوں میں کھیلنے کے باوجود اس کو گھر کے کپڑے نہیں پہناتے لوگوں کے گھر گھر جا کر لوگوں سے کپڑے مانگ کر پہنائے جاتے ہیں۔ لہٰذا زمانہ قدیم اور جدید میں ایک جیسی رسومات چلی آ رہی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔علامہ اقبال نے اس بات کی خوب عکاسی کی ہے :

زمانہ ایک' حیات ایک' کائنات بھی ہے
دلیل کم خبری قصہٴ قدیم و جدید

الغرض مشرکین میں قتل اولاد کا پہلا سبب یہ تھا کہ وہ اپنے بتوں اور باطل معبودوں کے نام چڑھاوے اور نذر و نیاز کے طور پر اولاد کو قتل کر دیتے تھے۔

دوسرا سبب......لڑکیوں کو باعث ننگ و عار سمجھنا:

عرب کے جاہلی معاشرے میں عورت کو انتہائی ذلیل و حقیر سمجھا جاتا تھا۔اگر یہ کہا جائے کہ ان کو پاؤں کے جوتے کے برابر بھی مقام اور مرتبہ حاصل نہ تھا تو بے جا نہ ہوگا۔یہ تو اسلام کا احسان عظیم ہے کہ حوا کی بیٹیوں کو ان کا اصل مقام دلایا۔عرب کے جاہلی معاشرے میں عورت کو باعث ننگ و عار ہی نہیں سمجھا جاتا تھا بلکہ انہیں زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔سورۃ النحل میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

﴿ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُم بِالْاُنْثٰی ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَ هُوَ كَظِيْمٌ ○ يَتَوَارٰی مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰی هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِی التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ○﴾ [النحل=۱۶:۵۸'۵۹]

”ان (مشرکین اہل عرب) میں سے کسی کو جب اس کے ہاں لڑکی پیدا ہونے کی خبر دی جاتی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا۔اور دل ہی دل میں گھٹن محسوس کرتا۔اس بری خبر کی وجہ سے لوگوں سے چھپا چھپا پھرتا اور سوچتا کہ کیا اس کو ذلت کے ساتھ اپنے گھر میں رکھے رہے یا اسکو مٹی میں دبا دے۔آہ! کیا ہی برے وہ فیصلے کرتے ہیں۔“

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لڑکی کی ولادت کی خبر سن کران کی یہ بری حالت ہو جاتی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے سورۂ زخرف میں اہل عرب کی ایک بہت بڑی ناانصافی کا تذکرہ بھی کیا ہے کہ مشرکین اہل عرب فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں ثابت کرتے تھے اور اپنے لیے بیٹے پسند کرتے تھے اس مضمون کو یوں بیان کیا گیا ہے:

﴿ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَّ اَصْفٰكُمْ بِالْبَنِيْنَ۝ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ۝ اَوَ مَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَ هُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ۝ ﴾ [الزخرف=۴۳:۱۶۔۱۸]

”کیا اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں سے بیٹیاں تو خود رکھ لیں اور تمہیں بیٹوں سے نوازا ہے۔ (حالانکہ) ان میں سے کسی کو جب اس چیز کی خبر دی جائے جس کی مثال اس نے (اللہ) رحمٰن کے لیے بیان کی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا اور غمگین ہو جاتا ہے۔ کیا (اللہ کی اولاد وہ لڑکیاں ہیں) جو زیورات میں پلتیں ہیں اور جھگڑے (بحث ومباحثہ) میں اپنی بات (موقف) بھی واضح نہیں کرسکتیں۔“

آیات مذکورہ بالا میں کافروں کی جہالت وسفاہت کا تذکرہ ہے کہ انہوں نے اللہ رب العزت کے لیے اولاد بھی وہ ٹھہرائی جس کو خود ناپسند کرتے ہیں۔ حالانکہ اگر اللہ کی اولاد (بفرض محال) ہوتی تو کیا اس کی لڑکیاں ہی لڑکیاں ہوتیں اور تمہیں اولاد نرینہ عطا کی جاتی۔ نیز ان آیات میں عورتوں کی دو صفات کا تذکرہ بطور خاص کیا گیا ہے۔

(۱) ان کی نشو ونما اور تربیت زیورات اور زیب وزینت میں ہوتی ہے۔ شعور کی آنکھیں کھولتے ہی ان کی توجہ حسن افزا اور جمال افروز چیزوں کی طرف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منعطف ہو جاتی ہے۔ مقصد اس سے یہ ہے جس صنف نازک کی حالت یہ ہے کہ جرأت و بہادری، جوانمردی اور دلیری، ذاتی اور خاندانی مسائل، ملکی اور عالمی معاملات کی طرف توجہ دینا اور دے سکنا تو بہت دور کی بات ہے وہ اپنے ذاتی معاملات کو بھی درست کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔ بلکہ ان کی زیادہ تر توجہ حسن و جمال، زیبائش و آرائش، خوبصورتی اور بناؤ سنگھار پر ہی صرف ہوتی ہے۔ اور یہی ان کا سب سے اہم اور بہترین مشغلہ ہوتا ہے۔

(۲) اگر کسی سے بحث و تکرار، گفتگو اور مذاکرے کی نوبت آ جائے تو وہ اپنی بات بھی صحیح اور بہتر طریقے سے (فطرتی اور طبعی حجاب کی بناء پر) واضح نہیں کر سکتیں نہ فریق ثانی کے دلائل و براہین کا توڑ ہی کر سکتی ہیں۔

عورت کی یہ وہ دو فطری کمزوریاں ہیں جن کی بنا پر مرد حضرات خواتین پر بحیثیت جنس، من حیث المجموع (On the whole) یک گونہ برتری و تفوق رکھتے ہیں۔ ان آیات کا سیاق و سباق بھی مردانہ جنس کی فضیلت کو واضح کر رہا ہے۔ کیونکہ سابقہ آیات میں وہ فطری تفاوت ہی بیان کیا جا رہا ہے جس کی بنا پر بچی کے مقابلے میں بچے کی ولادت کو زیادہ پسند کیا جاتا تھا، کیا جا رہا ہے اور کیا جاتا رہے گا۔

مرد اور عورت میں مرد کی برتری کا نظریہ فطری اور طبعی تقاضوں کے عین مطابق ہے۔ اسی فطری اور طبعی تقاضوں کی بناء پر ہی شریعت اسلامیہ یعنی قرآن و حدیث نے بھی مرد کو عورت پر حاکم قرار دیا ہے۔ بچہ کے عقیقہ میں دو جانور اور بچی کے عقیقہ پر ایک جانور قربان کرنے کی تلقین کی ہے۔ مرد کے مقابل میں عورت کی گواہی کو نصف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرار دیا ہے۔ وراثت کی تقسیم کے وقت تقریباً تمام قوانین میں مرد کو عورت سے ڈبل (Doble) حصہ عطا کیا گیا ہے۔ مگر یہ فطری اور شرعی تفاوت عورت کی توہین اور تذلیل، ذلت ورسوائی کی دلیل ہرگز ہرگز نہیں بلکہ یہ مرد اور عورت کے مختلف میدان عمل اور مختلف اسباب وعلل کی بنا پر ہے۔ مشرکانہ جاہلیت کی اس گندی سوچ کی بناء پر نہیں کہ عورت ذلت ورسوائی کا سبب ہے اور باعث ننگ وعار ہے جس کی بناء پر وہ زندہ درگور کردی جاتی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اسی لیے اس جرم عظیم کی قباحت کو سورۂ تکویر میں یوں واضح فرمایا:

﴿ وَ اِذَا الْمَوْءُ وْدَةُ سُئِلَتْ○بِاَیِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ○ ﴾

''اور جب زندہ درگو کی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ تجھے کس جرم کی بناء پر قتل کیا گیا۔''

ممکن ہے وہ یہی جواب دے۔ ''پائی ہے کس جرم کی سزا، یاد نہیں'' معلوم ہوا مشرکین کے ہاں اولاد کو قتل کرنے کا دوسرا سبب اس خود ساختہ ذلت و رسوائی کا احساس تھا جس کی بناء پر وہ لڑکیوں کو زندہ زمین میں گاڑ دیتے تھے۔

تیسرا سبب......غربت وافلاس کا خوف:

مشرکین اہل عرب میں قتل اولاد کا تیسرا اور سب سے بڑا سبب وہی تھا جو آج کے ترقی یافتہ اور جدید علوم سے آراستہ دور میں خاندانی منصوبہ بندی کے حامی اور مبلغ پیش کرتے ہیں۔ وہ سبب یہ تھا کہ وہ اپنی اولاد کو اس بناء پر قتل کر دیتے تھے کہ ان کو کھلائیں اور پلائیں گے کہاں سے؟ ان کے گزرانِ حیات کا بندوبست کہاں سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کریں گے؟ سورۂ انعام کی روشنی میں ان کی اس گندی ذہنیت اور فرسودہ سوچ کا تذکرہ گزر چکا ہے۔ ان کی اسی سوچ کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ الاسراء/ بنی اسرائیل میں یوں فرمایا ہے:

﴿ لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِيَّاكُمْ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝﴾ [الاسراء=۱۷:۳۱]

''اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ ان کو اور تم کو بھی ہم ہی روزی دیتے ہیں بے شک انہیں قتل کرنا (یعنی منصوبہ بندی کرنا) کبیرہ گناہ ہے۔''

ایک ضروری وضاحت:

سورۂ انعام کی آیت نمبر ۱۵۱ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿ لَاتَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ مِنْ اِمْلَاقٍ ﴾ یعنی اپنی اولاد کو تنگدستی کی وجہ سے قتل نہ کرو۔ جبکہ سورۂ اسراء میں ارشاد فرمایا: ﴿ لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ﴾ ''اپنی اولاد کو مفلسی اور تنگدستی کے خوف اور اندیشہ کی بناء پر قتل نہ کرو'' گویا سورۂ انعام میں تنگدستی کی بناء پر قتل کرنے اور سورۂ اسراء میں تنگدستی کے خوف کی بناء پر اولاد کو قتل کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

ایسے معلوم ہوتا ہے کہ اول الذکر حکم میں ان کو خطاب ہے جو واقعۃً اور عملاً تنگدست 'غریب' نادار اور مفلوک الحال ہیں۔ ان کو حکم ہے کہ اگر چہ تم تنگ دست ہو مگر اس تنگدستی کی بناء پر اولاد ہی کو قتل کرنا نہ شروع کر دینا۔ اگر تمہارے بچے زیادہ ہونگے تو تمہارا گھرانہ بد حال نہیں ہو جائے۔ ان کی روزی کے اسباب اور ذرائع ہم عطا کریں گے۔ جو بچہ بھی دنیا میں آئے گا وہ ایک منہ لے کر اور دو ہاتھ لے کر دنیا میں آئے گا۔ گویا پہلا حکم بطور خاص

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غریب اور نادار لوگوں سے متعلق ہے۔

جبکہ ثانی الذکر حکم میں ان لوگوں کو خطاب کیا گیا ہے۔ جو اگرچہ کھاتے پیتے لوگ ہیں' ان کے ہاں مال و دولت کی ریل پیل ہے' کاروں اور مرسڈیز پر گھومتے ہیں' عالیشان کوٹھوں اور دیدہ زیب بنگلوں میں رہنے والے ہیں' اربوں اور کھربوں کے بینک بیلنس ہیں' مگر "بچے صرف دو ہی اچھے" کے باطل نظریے پر عمل پیرا ہیں۔ ذہن میں شیطان نے یہ بٹھا رکھا ہے کہ زیادہ بچوں کی وجہ سے کہیں ہم امیری سے غریبی کی طرف نہ چلے جائیں۔ اس سے معلوم ہوا خاندانی منصوبہ بندی نہ امیر کے لیے جائز ہے نہ غریب کے لیے۔ نہ دو ہزار کمانے والے کے لیے جائز ہے نہ -/20,000 ہزار کمانے والے کے لیے۔ نہ عام مزدور کے لیے جائز ہے نہ صدر مملکت کے لیے۔ نہ کسی دیہاتی کے لیے جائز ہے نہ کسی مہذب شہری کے لیے۔

[وَقِسْ عَلٰی ذَالِکَ]

فرمان رسول ﷺ سے منصوبہ بندی کی ممانعت:

"**کم بچے خوشحال گھرانہ**" کے باطل نظریے کی بناء پر اولاد کو قتل کرنے کا تذکرہ رسول اللہ ﷺ کے درج ذیل فرمان سے بھی معلوم ہوتا ہے۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

((سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اَیُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ؟ قَالَ اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَ هُوَ خَلَقَکَ قُلْتُ:اِنَّ ذَالِکَ لَعَظِيْمٌ ـ قُلْتُ : ثُمَّ اَیٌّ ؟ قَالَ وَ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَکَ تَخَافُ اَنْ يَّطْعَمَ مَعَکَ ؟ قُلْتُ :ثُمَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَیٌّ ؟قَالَ :اَنْ تُزَانِیَ حَلِیْلَةَ جَارِکَ))

''میں نے سوال کیا نبی اکرم ﷺ سے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کا کوئی شریک بنا لے حالانکہ پیدا تجھے اللہ تعالیٰ نے کیا ہے۔ میں نے کہا: ہاں یہ تو واقعتاً بہت بڑا گناہ ہے۔ میں نے کہا :اس کے بعد کونسا گناہ بڑا گناہ ہے؟ آپ نے فرمایا (شرک کے بعد) بڑا گناہ یہ ہے) کہ تو اپنی اولاد کو محض اس بناء پر قتل کردے کہ تیرے ساتھ کھانا کھائے گی۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا گناہ بڑا گناہ ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کے بعد بڑا گناہ یہ ہے کہ تو اپنے ہمسائے کی بیوی سے زنا کرے۔''

[صحیح بخاری= کتاب التفسیر/ تفسیر سورۃ البقرۃ : باب قولہ تعالیٰ ﴿ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًاوَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ O﴾(البقرۃ:۲۲)+صحیح مسلم= کتاب الایمان :بَابُ بَیَانِ کَوْنِ الشِّرْكِ اَقْبَحُ الذُّنُوْبِ وَ بَیَانِ اَعْظَمِهَا بَعْدَهٗ]

مذکورۃ الصدر حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے شرک کے بعد دوسرے نمبر پر جو کبیرہ گناہ بیان فرمایا وہ یہی قتل اولاد کا گناہ ہے۔ یہ کبیرہ گناہ بھی عرب میں عام تھا۔ اسی لیے رسول اللہ ﷺ نے اس سے روکا اور اس کی شناعت وقباحت کو واضح کیا۔ قتل اولاد کا یہی عظیم گناہ آج نہایت منظم طریقے سے خاندانی منصوبہ بندی کے حسین عنوان سے مسلم اور غیر مسلم حکومتوں کی سرپرستی اور پوری رہنمائی سے ہو رہا ہے۔ مرد حضرات ''بہتر تعلیم و تربیت'' کے خوشنما نعرے اور خواتین اپنے ''حسن و جمال'' اور ''جسمانی فٹنس (Fitness)'' کو بحال اور برقرار رکھنے کے لیے اس عظیم گناہ کا ارتکاب سرعام کر رہی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے غضب کو ہی دعوت دینے والی بات ہے کہ ہماری موجودہ حکومت ایک طرف جہاد فی سبیل اللہ جیسی عظیم عبادت اور سب سے افضل عمل کو توبین (Ban) کر رہی ہے۔ جو کہ اسلام کے ماتھے کا جھومر ہے' دین کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ اسلام کی چوٹی ہے۔ امت کے استحکام کا باعث ہے۔ اس جیسی عظیم عبادت اور پالیسی پر تو پابندیاں لگائی جارہی ہیں' رول بیک کیا جارہا ہے اور مجاہدین کو پکڑ پکڑ کر پابند سلاسل اور پس دیوار زنداں کیا جارہا ہے ۔اس کے برعکس امت مسلمہ کی بربادی اور تباہی کا بہت بڑا ذریعہ خاندانی منصوبہ بندی کو ایک خطیر رقم کے سالانہ فنڈ کے ساتھ ہر گلی اور محلہ میں' ہر شہر اور گاؤں میں' ہر کوچہ و بازار میں' ہر امیر و غریب میں عام کیا جارہا ہے۔ المختصر جہاد فی سبیل اللہ کے ذریعہ کافروں کو قتل کرنا تو دہشت گردی اور جرم ٹھہرا۔ جبکہ اپنی ہی نسل کو' اپنے ہی ہیرے موتیوں کو اور اپنے ہی جگر گوشوں کو اپنے ہی ہاتھوں قتل کرنا ملکی ترقی کی ضمانت اور خوشحالی کی علامت سمجھا گیا۔

جب انسان دین و اسلام سے دور ہو جائے۔ کفر و الحاد کے قریب ہو جائے تو پھر انسان کو چیزوں کی اصلیت اور ماہیت کب دکھائی دیتی ہے اور کب سمجھ آتی ہے بلکہ پھر ہر چیز الٹی ہی نظر آتی ہے۔

وحشت میں ہر چیز الٹی نظر آتی ہے
لیلیٰ نظر آتا ہے مجنوں نظر آتی ہے

کسی شاعر نے الٹی سمجھ کے بارے میں یوں بھی ہے:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الٹی سمجھ کسی کو خدا نہ دے
دے موت مگر یہ ادا نہ دے

قتل اولاد کے تین اسباب کی وضاحت کیوں؟:

سابقہ بحث میں اہل عرب کے ہاں اولاد کو قتل کرنے کے تین اسباب تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں:

(۱) بتوں کے نام چڑھاوے، نذر نیاز اور منت کی بناء پر قتل کرنا۔

(۲) ذلت ورسوائی کے بے ہودہ اور خودساختہ احساس کی بناء پر لڑکیوں کو زندہ درگور کرنا۔

(۳) فقر وفاقہ کی وجہ سے یا فقر وفاقہ کے خوف کی وجہ سے قتل کرنا۔

اس تفصیل سے ایک بہت بڑی غلط بیانی اور کج فہمی کا تدارک مقصود ہے۔ وہ غلط بیانی اور کج فہمی یہ ہے کہ بعض لوگ دیدہ ودانستہ قتل اولاد کے تیسرے بڑے اور مستقل سبب کو دوسرے سبب ''لڑکیوں کو زندہ درگور کرنے'' پر ہی فٹ (Fit) کر دیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ اس سے مراد یہی ہے کہ وہ فقر وفاقہ کی وجہ سے اپنی بچیوں کو زندہ درگور کر دیتے تھے۔ یہ اختلاط والتباس اور معاملے کو گڈمڈ کرنے کی سعی لا حاصل ہے۔ حالانکہ دوسرے سبب کے تحت یہ وضاحت گزر چکی ہے کہ وہ لڑکیوں کو زندہ درگور فقر وفاقہ کی بناء پر نہیں بلکہ ذلت ورسوائی ا[illegible]ں جاہلانہ معاشرتی سوچ کی بناء پر قتل کرتے کہ بیٹی کے گھر ہوتے ہوئے میں معاشرے میں کیا منہ دکھاؤں گا۔

دوسری اہم بات یہ بھی ہے کہ بتوں اور درگاہوں کے چڑھاوے، نذر و نیاز

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور منت کے طور پر قتل کے باقاعدہ واقعات تاریخ میں محفوظ ہیں۔ اسی طرح کئی ایک چلتی پھرتی 'باتیں کرتی لڑکیوں کو زندہ درگور کرنے کے واقعات' کتب تفاسیر شروحات کتب احادیث' تاریخ اسلامی اور اسلامی لٹریچر میں ثبت ہیں اور یہ نا قابل تردید حقائق ہیں۔ مگر عرب کے معاشرے میں کسی شخص نے اپنی چلتی پھرتی' کھیلتی کودتی' ہنستی اور باتیں کرتی اولاد (بیٹے یا بیٹی) کو اس وجہ سے قتل کیا ہو کہ یہ میرے ساتھ کھانا کھاتی ہے۔ میری معیشت اس بچے یا بچی کی وجہ سے تنگ ہے لہٰذا اس کو قتل کردوں۔ کم از کم راقم الحروف نے کوئی واقعہ اس نوعیت کا کسی کتاب میں نہیں پڑھا۔ دراصل وہ لوگ اسی طرح اپنی اولاد کو قتل کرتے تھے۔ جس طرح آج کل خاندانی منصوبہ بندی کے طریقے اختیار کئے جاتے ہیں۔ استقرار حمل سے قبل مانع حمل کے ممکنہ طریقے زیر استعمال لانا یا پھر استقرار حمل کے بعد اس کو ختم یا ضائع کرنے کی تدابیر کرنا۔ یہ دراصل قتل اولاد تھا جس سے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ نے قرآن وحدیث میں منع کیا ہے۔

((...... اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتِ......))

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب قسم ----------

مکتبہ دار العلوم المحمدیہ

ریلوے ورکشاپ مغل پورہ لاہور

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

19 4

فرمان رسول ﷺ

سے منصوبہ بندی کی ممانعت

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ''میں نے سوال کیا نبی اکرم ﷺ سے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کا کوئی شریک بنالے حالانکہ پیدا تجھے اللہ تعالیٰ نے کیا ہے۔ میں نے کہا ہاں یہ تو واقعتاً بہت بڑا گناہ ہے۔ میں نے کہا: اس کے بعد کونسا گناہ بڑا گناہ ہے؟ آپ نے فرمایا (شرک کے بعد) بڑا گناہ یہ ہے) کہ تو اپنی اولاد کو محض اس بناء پر قتل کردے کہ تیرے ساتھ کھانا کھائے گی۔ میں نے پوچھا پھر کون سا گناہ بڑا گناہ ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کے بعد بڑا گناہ یہ ہے کہ تو اپنے ہمسائے کی بیوی سے زنا کرے۔''

(صحیح بخاری، صحیح مسلم)